TUE.24.June.2025
VOLUME:20 NO:153
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

# ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 24/ جون 2025
جلد:20 شمارہ: 153
27/ذی الحجہ 1446ھ
قیمت 00=3 روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)



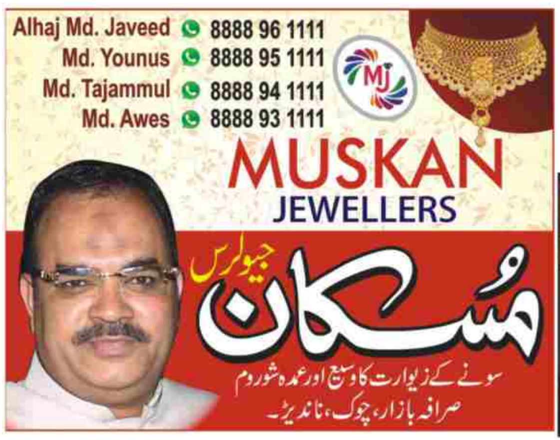

# ایران کا قطر اور عراق میں امریکی اڈوں پر میزائل حملے

## ایران-اسرائیل کشیدگی شدت اختیار کرگئی، تل ابیب پر ایرانی حملے کے جواب میں اسرائیلی فضائی حملے

تہران/دوحہ:23/ جون (ایجنسیز) ایرانی مسلح افواج نے پیر کی رات کہا کہ اس نے تین ایٹمی تنصیبات پر امریکی حملوں کے جواب میں قطر کے اندر امریکی زیر انتظام 'العدید ایئر بیس' کو نشانہ بنایا ہے۔ قطر کے دارالحکومت دوحہ میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں، اس آپریشن کو 'بشارت فتح' کا نام دیا گیا ہے۔ ایران کی مسلح افواج نے ایک بیان میں کہا کہ وہ ایران کی سرزمین پر کسی بھی حملے کو کسی صورت میں بغیر جواب کے نہیں چھوڑیں گی۔ قطری وزارتِ دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ واقعے میں کوئی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق قطر نے ایرانی حملے سے قبل اپنی فضائی حدود بند کر دی تھیں۔ قطر کا کہنا ہے کہ وہ کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے تیار ہے اور وہ عالمی قوانین کے تحت اس ایرانی حملے کا جواب دینے کا حق رکھتا ہے۔ امریکی خبر رساں ادارے "اے پی" کے مطابق عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ انہوں نے دوحہ کے اوپر آسمانوں پر میزائل دیکھے ہیں۔ رائٹرز کے مطابق وائٹ ہاؤس کے ایک اعلیٰ عہدے دار نے بتایا کہ وائٹ ہاؤس اور امریکی محکمہ دفاع قطر میں واقع امریکی فوجی اڈے 'العدید ایئر بیس' کو درپیش ممکنہ خطرات پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا 'وائٹ ہاؤس اور محکمہ دفاع کو العدید ایئر بیس کو لاحق ممکنہ خطرات کا علم ہے اور وہ ان کی کڑی نگرانی کر رہے ہیں۔' دوسری جانب ایران کے نیم سرکاری خبر رساں ادارے مہر نیوز ایجنسی کے مطابق ایران نے قطر کے علاوہ عراق میں بھی امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق ایران نے قطر اور عراق میں امریکی فوجی اڈوں کے خلاف ایک 'بشارت فتح' کے نام سے میزائل آپریشن لانچ کیا ہے جسے جس میں 'یا ابا عبداللہ' کا کوڈ استعمال کیا گیا۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے پریس ٹی وی کے مطابق بحرین میں بھی سائرن بج رہے ہیں اور اطر میں العدید بیس پر حملے کے بعد عراق میں امریکی اڈوں پر موجود فوجی اہلکار پناہ گاہوں میں چلے گئے ہیں۔ ایران کی مہر نیوز ایجنسی کے مطابق سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل نے کہا ہے کہ آپریشن میں استعمال کیے گئے میزائلوں کی تعداد وہی ہے جو امریکہ نے ایران کی جوہری تنصیبات پر اپنے حملے میں بموں کی صورت میں استعمال کی تھی، اور ایرانی افواج کی جانب سے جس فوجی اڈے کو نشانہ بنایا گیا، وہ قطر میں شہری تنصیبات اور رہائشی علاقوں سے کافی دور واقع تھا۔

تہران: اسرائیلی فوج نے پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ اس نے تہران میں ایرانی فوج کے مراکز میزائل بنانے کی فیکٹریوں اور ریڈار سسٹمز کو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا ہے۔ فوج

تل ابیب کا خوفناک منظر

کے مطابق تہران میں میزائل ذخیرہ کرنے والی تنصیبات کو بھی تباہ کیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے یہ بھی کہا کہ ایران کی عسکری طاقت کو کمزور کرنے اور فضائی برتری حاصل کرنے کے لیے حملے جاری رہیں گے۔ ادھر ایران کی مسلح افواج کے سربراہ جنرل عبدالرحیم موسوی نے امریکہ کی جانب سے ایران کی تین جوہری تنصیبات پر حملے کے جواب میں "سخت ردعمل" کی دھمکی دی ہے۔ سرکاری ٹیلی ویژن پر نشر کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ "یہ جرم اور خلاف ورزی بے جواب نہیں رہے گی۔ تہران امریکہ کی اس غلطی پر سخت ردعمل دے گا"۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان تنازعہ اپنے گیارھویں روز میں داخل ہو چکا ہے۔ پیر کے روز ایران نے اسرائیل کے مختلف علاقوں پر میزائل داغے جس کے جواب میں اسرائیل نے ایران میں کئی اہداف کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی فوج نے پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ اس نے تہران میں ایرانی فوج کے مراکز میزائل بنانے کی فیکٹریوں اور ریڈار سسٹمز کو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا ہے۔ فوج کے مطابق تہران میں میزائل ذخیرہ کرنے


والی تنصیبات کو بھی تباہ کیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے یہ بھی کہا کہ ایران کی عسکری طاقت کو کمزور کرنے اور فضائی برتری حاصل کرنے کے لیے حملے جاری رہیں گے۔ ادھر ایران کی مسلح افواج کے سربراہ جنرل عبدالرحیم موسوی نے امریکہ کی جانب سے ایران کی تین جوہری تنصیبات پر حملے کے جواب میں "سخت ردعمل" کی دھمکی دی ہے۔ سرکاری ٹیلی ویژن پر نشر کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ "یہ جرم اور خلاف ورزی بے جواب نہیں رہے گی۔ تہران امریکہ کی اس غلطی پر سخت ردعمل دے


گا"۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان تنازعہ اپنے گیارھویں روز میں داخل ہو چکا ہے۔ پیر کے روز ایران نے اسرائیل کے مختلف علاقوں پر میزائل داغے جس کے جواب میں اسرائیل نے ایران میں کئی اہداف کو نشانہ بنایا۔ ایران سے داغے گئے میزائلوں کی وجہ سے شمالی اسرائیل کے کئی علاقوں میں خطرے کے سائرن بجنے لگے۔ "العربیہ" اور "الحدث" کے نامہ نگار کے مطابق ایران کی جانب سے پانچ مرحلوں میں میزائل داغے گئے، جبکہ اسرائیلی اندازوں کے مطابق چار مرحلوں میں کم از کم 15 میزائل فائر کیے گئے۔ ان میں سے کچھ میزائل اسدود، شمالی اسرائیل اور جنوبی یروشلم میں گرے۔ اسرائیلی بجلی کی کمپنی کے مطابق میزائل حملوں کے باعث جنوبی اسرائیل میں ایک "حساس تنصیباتی ڈھانچے" کو نقصان پہنچا ہے جس کے نتیجے میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ اسرائیلی فوج کے مطابق اس نے ایران کے مغرب، مشرق اور وسط میں موجود چھ ہوائی اڈوں کو نشانہ بنایا۔ "یروشلم پوسٹ" کے مطابق ان حملوں میں رن وے، زیر زمین پناہ گاہیں، ایندھن بھرنے والے طیارے اور ایرانی فضائیہ کی ایف-14، ایف-5 اور اے ایچ-1 طرز کی جنگی طیارے متاثر ہوئے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ یہ کارروائیاں ایرانی فضائی حدود میں برتری حاصل کرنے کی کوشش کا حصہ ہیں، کیونکہ ایران ان طیاروں کو اسرائیل پر حملے کے لیے استعمال کرنا چاہتا تھا۔ کرمانشاہ میں ایرانی فوجی تنصیبات پر حملوں کی بھی تصدیق کی گئی، جہاں اسرائیلی فضائیہ نے بنیادی ڈھانچے پر حملے کیے۔ اسرائیلی فوج نے ایران کی فضائی حدود میں اپنی ایک ڈرون کے گرنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ معلومات کے افشا ہونے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ مغربی ایران میں اس کی فضائی دفاعی نظام نے چار ڈرون مار گرائے ہیں۔ ایرانی خبر رساں اداروں کے مطابق یزد میں اسرائیلی حملوں میں پاسداران انقلاب کے 10 اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس سے قبل ایران نے خرم آباد کی فضائی حدود میں اسرائیلی ڈرون مار گرانے کا دعویٰ کیا تھا جبکہ مرکزی صوبے میں واقع شہر اراک کے قریب جوہری مرکز کے آس پاس بھی ایک ڈرون مار گرایا گیا۔ تہران کے جنوب مشرق میں واقع فوجی کمپلیکس "پارچین" پر اسرائیلی حملوں کی بھی اطلاعات ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق حملوں میں ایران میں ایسی جگہوں کو نشانہ بنایا گیا جہاں سے اسرائیل پر میزائل داغنے کی منصوبہ بندی ہو رہی تھی، جن میں راڈار، مصنوعی سیاروں کی تنصیبات اور انٹیلی جنس نیٹ ورک بھی شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ان حملوں کا مقصد صرف فوجی اہداف کو نقصان پہنچانا ہے اور یہ کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک اسرائیل اپنے دفاعی مقاصد حاصل نہ کر لے۔ اسرائیلی حکام نے بتایا کہ گذشتہ رات ایران کی جانب سے داغا گیا ایک میزائل اسرائیلی دفاعی نظام نے کامیابی سے روک لیا اور کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ تاہم، احتیاطی تدابیر کے تحت شہریوں کو پناہ گاہوں میں منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی۔ تل ابیب میں سائرن بجنے کی آوازیں ایک بار پھر اس کشیدہ صورتحال کی عکاسی کر رہی ہیں، جہاں ایران کی جانب سے داغے گئے راکٹوں کے جواب میں اسرائیل بھرپور جوابی کارروائیوں میں مصروف ہے۔

## صرف بیان دینے سے کام نہیں چلے گا، کھل کر ساتھ دیجیے، خامنہ ای نے پوتن کو لکھا خط

تہران: ایران اور اسرائیل کی جنگ ہر گزرتے وقت کے ساتھ شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اب اس جنگ میں ایران نے روس سے مکمل حمایت کا مطالبہ کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرس' کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اپنے وزیر خارجہ عباس اراگھچی کو ایک خط پوتن کے حوالے کرنے کے لیے کہا ہے۔ اس میں روس سے کھل کر حمایت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ روس ابھی تک جس طرح سے حمایت کر رہا ہے، وہ ایران کو پسند نہیں آ رہا۔ بتایا جا رہا ہے کہ خامنہ ای نے جو خط روسی صدر پوتن کو لکھا ہے، اس میں کہا گیا ہے کہ وہ اسرائیل اور امریکہ کے خلاف مزید کھل کر آگے آئیں اور حمایت کریں۔ حالانکہ تہران کس طرح کی مدد چاہتا ہے، یہ اب بھی واضح نہیں ہو سکا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایران کے وزیر خارجہ عباس اراگھچی نے 23 جون کو روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی ہے۔ ایران کے جوہری تنصیبات پر حملہ کے بعد سے ہی روس سخت الفاظ میں اسرائیل اور امریکہ کی مذمت کرتا رہا ہے۔ کریملن میں ہوئی عباس اور پوتن کی ملاقات کے دوران پوتن نے ایرانی نمائندہ وفد کو یقین دلایا کہ ایران کے لوگ حمایت کے لیے روس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ لیکن بتایا جا رہا ہے کہ خامنہ ای نے اپنے خط میں کہا ہے کہ 'صرف بیان دینے سے کام نہیں چلے گا، روس کو کھل کر ساتھ دینا ہوگا'۔ واضح رہے کہ روس اور ایران کا رشتہ طویل عرصہ سے مضبوط رہا ہے۔ روس اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل میں ویٹو کی مدد سے ایران کی مغربی ممالک کے ساتھ جوہری مذاکرہ میں اہم کردار نبھاتا ہے۔ پوتن کی فوج اس وقت یوکرین میں لگاتار چوتھے سال ایک بڑی جنگ لڑ رہی ہے۔ روس نے ایران کے ایشو پر امریکہ کے ساتھ براہ راست ٹکراؤ میں ابھی تک دلچسپی نہیں دکھائی ہے، جبکہ ڈونالڈ ٹرمپ جب سے امریکی صدر بنے ہیں، تب سے وہ امریکہ اور روس کے تعلقات کو بہتر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بہرحال، پوتن نے بار بار امریکہ اور ایران کے درمیان ثالثی کی پیشکش کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق روس کے اندر یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ ایران کو روس اسی طرح حمایت دے جس طرح امریکہ نے یوکرین کو حمایت دی ہے۔ حالانکہ ایران کے وزیر خارجہ سے ملنے کے بعد پوتن نے واضح لفظوں میں کہا ہے کہ "ایران کے خلاف اس جارحانہ کارروائی کی کوئی بنیاد اور کوئی مطلب نہیں ہے۔ ایران کے ساتھ ہمارے طویل وقت سے دوستانہ اور بھروسہ مند رشتہ ہے، اور ہم اپنی طرف سے ایرانی عوام کی حمایت کی کوشش کر رہے ہیں۔"

## مغربی بنگال میں بم دھماکہ سے 13 سالہ معصوم کی موت، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا اظہارِ افسوس

مغربی بنگال کے کالی گنج اسمبلی حلقہ میں ہوئے ضمنی انتخاب کا نتیجہ آج برآمد ہو گیا۔ ترنمول کانگریس نے ایک بار پھر اس سیٹ پر جیت کا پرچم لہرایا ہے۔ اس درمیان کالی گنج میں ایک دیسی بم پھٹنے کا واقعہ پیش آیا ہے، جس میں 13 سالہ بچی کی موت نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو غمزدہ کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بچی کے انتقال پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے مہلوکہ کے اہل خانہ کے تئیں اپنی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کالی گنج میں ایک دیسی بم پھٹنے سے بچی زخمی ہو گئی تھی، جس کا بعد میں انتقال ہو گیا۔ پولیس نے اس واقعہ کی جانچ شروع کر دی ہے اور پتہ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ آخر یہ بم کس نے رکھا تھا۔ بنگال پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اس تعلق سے کی گئی ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ "کرشنا نگر پولیس ضلع کے کالی گنج تھانہ حلقہ میں بم دھماکہ میں زخمی 13 سالہ لڑکی کی موت ہو گئی۔ ہم واقعہ کے پیچھے کے قصورواروں کو پکڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔

## میکلوڈ گنج میں بھی جوشی مٹھ جیسے حادثہ کا خدشہ، دھرمشالہ روٹ پر 4 سے 6 انچ کے کئی شگاف

اتراکھنڈ کے چمولی ضلع کا جوشی مٹھ 2023 میں خوب سرخیوں میں رہا تھا۔ یہاں زمین دھنسنے اور گھروں میں پڑنے والے شگافوں نے حکومت سے لے کر انتظامیہ تک کی نیندیں اڑا دی تھیں۔ بڑی تعداد میں لوگوں کو گھروں سے نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کرنا پڑا تھا۔ اب ہماچل پردیش کے میکلوڈ گنج میں بھی کچھ ایسے ہی حالات پیدا ہو رہے ہیں۔ یہاں دھرمشالہ-میکلوڈ گنج سڑک پر جگہ جگہ 4 سے 6 انچ کے کئی شگاف دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ کاروباریوں کا کہنا ہے کہ دھرمشالہ سے میکلوڈ گنج بذریعہ کھڑا ڈنڈا مارگ جانے والے راستہ کی مرمت نہیں کی گئی تو کبھی بھی بڑا حادثہ پیش آ سکتا ہے۔ کئی بار انتظامیہ کے سامنے اس معاملے کو اٹھایا گیا، لیکن کوئی حل نہیں نکل سکا۔ اب تو مسئلہ مزید بڑھ گیا ہے۔ کاروباریوں کے مطابق یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ انتظامیہ بھی سڑک کی مرمت کے لیے شاید بڑے حادثے کا انتظار کر رہی ہے۔ کھڑا ڈنڈا سڑک پر ایک سے دو کلومیٹر کے احاطہ میں جگہ جگہ شگافیں پڑی ہوئی نظر آتی ہیں۔ ساتھ ہی کئی گڈھے بھی موجود ہیں۔ باہری ریاستوں سے آنے والے سیاح چھوٹا راستہ لینے کی کوشش میں اس سڑک پر گاڑی لے کر پہنچتے تو ہیں، لیکن اس کا خمیازہ انہیں گاڑیوں کے نقصان کی شکل میں بھگتنا پڑتا ہے۔ یہی نہیں، اس راستے پر سڑک کنارے کی گئی غیر منظم پارکنگ بھی بڑا مسئلہ ہے۔ پہلے ہی روڈ بدحال ہیں، اس پر سڑک کنارے کھڑی گاڑیاں مسئلہ کو چار گنا کر رہی ہیں۔ ہوٹل اینڈ ریسٹورینٹ ایسوسی ایشن اسمارٹ سٹی دھرمشالہ کے سینئر نائب سربراہ اشوک پٹھانیا کہتے ہیں کہ بارش سے پہلے بدحال سڑکوں کی حالت بہتر کی جانی چاہیے، ورنہ ایسا نہ ہو کہ اوپری علاقہ ضلع ہیڈ کوارٹر سے کٹ جائے۔ انھوں نے کہا کہ بھاگسوناگ، دھرمکوٹ، میکلوڈ گنج، نڈی سے گزرنے والے کھڑا ڈنڈا سڑک کی حالت انتہائی خستہ ہے۔

## بالو مافیا کے طور پر مشہور بی جے پی رکن اسمبلی نے

# ایس ڈی ایم کو لگایا طمانچہ، کانگریس یوگی حکومت پر حملہ آور

بی جے پی رکن اسمبلی پرکاش دویدی کے ذریعہ نرینی ایس ڈی ایم امت شکلا کو طمانچہ مارے جانے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ معاملہ اتوار کی شب کا ہے اور مقررہ حد سے زیادہ وزن لے جا رہی گاڑیوں سے جڑا ہوا ہے۔ ان گاڑیوں کو ایس ڈی ایم نے جانچ کے بعد آگے جانے سے روک دیا تھا۔ اوورلوڈیڈ 2 ٹرک پکڑے گئے تھے جسے ایس ڈی ایم تھانہ لے جانے لگے، لیکن رکن اسمبلی پرکاش دویدی نے فون سے گاڑیاں چھوڑنے کے لیے کہا۔ ایس ڈی ایم اور سرکل افسر کرشن کانت ترپاٹھی اس کے لیے راضی نہیں ہوئے۔ نتیجہ کار پرکاش دویدی اپنے حامیوں کے ساتھ جائے وقوع پر پہنچے اور ایس ڈی ایم کو طمانچہ رسید کر دیا۔ اس معاملے میں کانگریس نے اتر پردیش کی یوگی حکومت پر حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ ریاست میں 'غنڈہ راج' چل رہا ہے۔ اس واقعہ کے بارے میں کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر تفصیلی پوسٹ جاری کی ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ "اتر پردیش میں ایک بی جے پی رکن اسمبلی ہیں پرکاش دویدی، انھیں بالو مافیا کہا جاتا ہے۔ 'بالو مافیا' بی جے پی رکن اسمبلی پرکاش دویدی کے 2 ٹرک غیر قانونی طریقے سے مورنگ لاد کر جا رہے تھے۔ راستے میں ایس ڈی ایم امت شکلا نے رکن اسمبلی جی کے ٹرک روک لیے اور تھانے لے جانے لگے۔ اس کی جانکاری 'بالو مافیا' بی جے پی رکن اسمبلی پرکاش دویدی کو ہوئی۔ انھوں نے پہلے فون کر ایس ڈی ایم کو دھمکایا: 'ٹرک میرے ہیں، فوراً انھیں چھوڑ دو۔' ایس ڈی ایم نے ٹرک چھوڑنے سے منع کیا۔ بی جے پی رکن اسمبلی نے فون پر کہا: 'وہیں رکو، ابھی آ کر تمھاری اوقات دکھاتا ہوں۔' رکن اسمبلی اپنے قافلے کے ساتھ موقع پر پہنچے اور گاڑی سے اترتے ہی ایس ڈی ایم کو 2 طمانچے لگا دیے۔ پاس ہی کھڑے یوپی پولیس کے جوان نے بیچ بچاؤ کیا تو رکن اسمبلی جی نے اسے بھی جم کر مارا۔" کانگریس نے اس واقعہ کے تعلق سے یہ بھی لکھا ہے کہ "بی جے پی رکن اسمبلی بھدی بھدی گالیاں دے رہے تھے اور آئندہ سے ایسی غلطی کرنے پر جان سے مارنے کی دھمکی دے رہے تھے۔" کانگریس کا کہنا ہے کہ یہ پورا معاملہ تقریباً ایک گھنٹہ چلا۔ بعد میں افسران نے رکن اسمبلی جی سے معافی مانگی اور کہا کہ آگے سے ایسی غلطی نہیں ہوگی۔ اس واقعہ کو بیان کرنے کے بعد کانگریس نے لکھا ہے کہ "یہ ہے بی جے پی کا غنڈہ راج، جہاں بالو مافیا کھلے عام افسران اور یوپی پولیس کو پیٹ رہے ہیں اور اپنا غیر قانونی کاروبار چلا رہے ہیں۔" اس واقعہ کے تعلق سے 'امر اجالا' نے ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں بتایا ہے کہ اوورلوڈ گاڑیوں کو چھوڑنے کے لیے بی جے پی رکن اسمبلی اور ایس ڈی ایم کے درمیان تلخ نوک جھونک ہوئی تھی۔ اسی درمیان رکن اسمبلی نے ایس ڈی ایم کو طمانچہ رسید کر دیا۔ ان کو بچانے آئے دیوان (پولیس) کو بھی رکن اسمبلی نے طمانچہ لگا دیا۔ اس کے بعد وہ کھرہنڈ پولیس چوکی پہنچے اور وہاں بھی تقریباً ایک گھنٹہ تک ہائی وولٹیج ڈراما چلا۔ رکن اسمبلی نے یہاں بھی ایک دیوان وجے سنگھ کی پٹائی کر دی۔ دیوان کو زخمی حالت میں علاج کے لیے ضلع اسپتال لے جایا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ معاملہ ظاہر ہونے کے بعد رکن اسمبلی نے خود کو سرینڈر کیا اور افسران سے معافی بھی مانگی۔ یہ ہائی وولٹیج ڈراما پیر کی علی الصبح تقریباً 4 بجے تک چلا۔ ایس ڈی ایم اور سپاہیوں نے بھی مار پیٹ کی بات قبول کی ہے۔ توجہ طلب یہ بھی ہے کہ رواں سال اپریل ماہ میں بھی نرینی سے رکن اسمبلی اوم منی ورما کے شوہر نے مورنگ سے اوورلوڈ گاڑیوں کو پکڑنے پر ایس ڈی ایم پر ہاتھ اٹھایا تھا۔ بعد میں اس معاملے کو رفع دفع کر دیا گیا تھا۔

## ایران-اسرائیل جنگ سے حالات انتہائی کشیدہ، ایک لاکھ ٹن باسمتی چاول ایران بھیجا گیا، لیکن پہنچ نہیں پایا!

تہران: ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ دن بہ دن شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ امریکہ کے ذریعہ ایران پر کیے گئے حملے نے حالات کو مزید کشیدہ بنا دیا ہے۔ اس درمیان ایران کے لیے مزید ایک مشکل سامنے آ گئی ہے۔ ایران بھیجا گیا تقریباً ایک لاکھ ٹن باسمتی چاول راستے میں ہی پھنس گیا ہے۔ باسمتی چاول ایران میں بہت استعمال ہوتا ہے اور سعودی عرب کے بعد ایران ہی اس کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے۔ آل انڈیا رائس ایکسپورٹر ایسوسی ایشن نے پیر کے روز جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ایران-اسرائیل جنگ کے سبب ایران کو بھیجا جانے والا تقریباً 1 لاکھ ٹن باسمتی چاول ہندوستانی بندرگاہوں پر پھنسا ہوا ہے۔ ایسوسی ایشن کے سربراہ ستیش گوئل نے کہا کہ ایران کو بھیجا جانے والا تقریباً ایک لاکھ ٹن باسمتی چاول بندرگاہوں پر پھنس گیا ہے، جس میں ہندوستان کے مجموعی باسمتی چاول ایکسپورٹ کا 20-18 فیصد حصہ ایران کا ہے۔ گوئل نے بتایا کہ شپمنٹ خصوصی طور سے گجرات کے کانڈلا اور مندرا بندرگاہوں پر رکے ہوئے ہیں، کیونکہ مشرق وسطیٰ میں جنگ کے سبب ایران جانے والے کارگو کے لیے نہ تو جہاز دستیاب ہیں، اور نہ ہی انشورنس دستیاب ہے۔

## سنبھل: کانوڑ یاترا اور تعزیہ کے متعلق چندوسی سرکل افسر انوج چودھری کا نیا فرمان جاری

سنبھل: اپنے بیانوں اور فیصلوں سے سرخیوں میں رہنے والے چندوسی کے سرکل افسر انوج چودھری کا تعزیہ اور کانوڑ یاترا کے متعلق ایک نیا فرمان سامنے آیا ہے۔ اس بار انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہندوؤں کے لیے بھی گائیڈ لائن جاری کیا ہے۔ نئے فرمان میں سی او چندوسی انوج چودھری نے کہا کہ اس بار محرم پر کوئی درخت نہیں کاٹا جائے گا اور نہ ہی بجلی کی تار کاٹی یا ہٹائی جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کانوڑ یاترا میں ڈی جے کی آواز بھی مقررہ حد سے زائد نہ ہو۔ اگر گائیڈ لائن پر عمل نہیں کیا گیا تو سخت کارروائی ہو سکتی ہے۔ واضح ہو کہ محرم اور ساون کے ماہ میں ہونے والے کانوڑ یاترا اور گنیش چترتھی کے تیوہار کو دیکھتے ہوئے چندوسی کوتوالی میں امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس میٹنگ میں تمام افسران کے ساتھ سی او انوج چودھری بھی نے شرکت کی۔ میٹنگ کے بعد گائیڈ لائن جاری کرتے ہوئے انوج چودھری نے کہا کہ "تعزیہ کی اونچائی 10 فٹ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ محرم پر نہ تو کوئی درخت کاٹا جائے گا اور نہ ہی بجلی کی لائن میں خلل ڈالا جائے گا۔ کانوڑ یاترا میں ڈی جے والوں کو بھی مقررہ حد پر ہی گانے بجانے کی اجازت ہوگی۔" انوج چودھری نے یہ بھی کہا کہ جو شخص پہلے سے تعزیہ نکالتا آیا ہے وہی شخص تعزیہ نکالے گا۔ اگر کسی وجہ سے وہ تعزیہ نہیں نکال پاتا ہے تو اس کی جگہ کوئی دوسرا شخص تعزیہ نہیں نکالے گا۔ ساتھ ہی سنبھل کے ایس ڈی ایم ڈاکٹر راجیند رپنسیا نے محرم کے جلوس کو لیکر لوگوں سے ان کے مسائل پر بات کی اور راستے وغیرہ کو صحیح کرنے کا حکم دیا، تا کہ وہاں سے گزرنے والے لوگوں کو کسی بھی قسم کے مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

## پہلگام حملہ: 2 ملزمین کو 5 دنوں کے لیے این آئی اے کی ریمانڈ میں بھیجا گیا، پاکستانی دہشت گردوں کو پناہ دینے کا الزام

نئی دہلی: کشمیر واقع سیاحتی مقام پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ کے بعد گرفتار 2 ملزمین کی 5 روزہ ریمانڈ قومی جانچ ایجنسی 'این آئی اے' کو مل گئی ہے۔ ایک مقامی عدالت نے 23 جون کو پہلگام کے بٹکوٹ باشندہ پرویز احمد جوتھر اور ہل پارک باشندہ بشیر احمد جوتھر کو این آئی اے کی حراست میں بھیج دیا۔ دونوں پر پاکستانی دہشت گردوں کو پناہ دینے کا سنگین الزام عائد کیا گیا ہے۔ این آئی اے کے ایک افسر کے مطابق گرفتار ملزمین نے دہشت گردانہ حملے میں شامل تینوں دہشت گردوں کی شناخت ظاہر کی ہے۔ انھوں نے پوچھ تاچھ کے دوران یہ بھی کہا کہ وہ پاکستان اسپانسرڈ دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ سے منسلک تھے۔ تینوں نے 22 اپریل کو پہلگام میں حملہ کیا تھا، جس میں 26 معصوم لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ ان میں بیشتر سیاح تھے۔ اس کے علاوہ 16 افراد بری طرح زخمی بھی ہوئے تھے۔ بہرحال، این آئی اے افسر کا کہنا ہے کہ دونوں گرفتار ملزمین کو جموں کے ایڈیشنل ضلع و سیشن جج رتیش کمار دوبے کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ انھیں 27 جون تک 5 دنوں کے لیے این آئی اے کی حراست میں بھیج دیا گیا۔ پرویز اور بشیر پر الزام ہے کہ انھوں نے دہشت گردانہ حملے سے پہلے ہل پارک میں ایک موسمی ڈھوک (جھونپڑی) میں تینوں دہشت گردوں کو پناہ دی تھی۔ یہاں سے تینوں نے وادی پہنچ کر دہشت گردانہ حملہ کیا تھا۔ واضح رہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں شامل تینوں دہشت گرد ابھی پکڑے نہیں گئے ہیں۔ سیکورٹی فورسز لگاتار ان کی تلاش کر رہے ہیں۔ الگ الگ جانکاریوں کی بنیاد پر ان کی شناخت کر لی گئی ہے اور کچھ وقت قبل ان کے پوسٹر بھی جاری کیے گئے تھے۔ اس حملے میں شامل لوگوں کی جانکاری دینے والے کو 20 لاکھ روپے کا انعام دینے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ جانکاری دینے والوں کی پہچان راز میں رکھی جائے گی۔

## امیتابھ بچن کو لفظ 'حضور' نے معافی مانگنے پر کیا مجبور!

ممبئی: انسان غلطیوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ لیکن تعریف ایسے انسان کی ہوتی ہے، جو اپنی غلطیوں پر نادم ہو، اس غلطی کو چھپانے کی جگہ اعتراف کرے اور معافی مانگے۔ بالی ووڈ کے سپر اسٹار امیتابھ بچن کا شمار بھی ایسی شخصیات میں ہوتا ہے جو اپنی غلطیوں کے لیے معافی مانگنے سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ اس کی تازہ مثال سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کی گئی ان کی ایک پوسٹ ہے۔ اس پوسٹ میں انھوں نے اُردو لفظ 'حُضور' کو ہندی رسم الخط میں غلطی سے 'حِضور' لکھ دیا۔ پھر کیا تھا، لفظ 'حُضور' نے انھیں معافی مانگنے پر مجبور کر دیا۔ قابل ذکر ہے کہ امیتابھ بچن گزشتہ 5 دہائیوں سے بالی ووڈ سے جڑے ہوئے ہیں۔ انھیں ہر دور کا اداکار مانا جاتا ہے، کیونکہ ہر دور کے مطابق انھوں نے خود کو ٹرانسفارم کیا ہے، یعنی بدلا ہے۔ آج سوشل میڈیا کا دور ہے تو وہ سوشل میڈیا کا حصہ بھی نظر آتے ہیں۔ صرف حصہ ہی نہیں ہیں، بلکہ وہ اس کے ذریعہ اپنے شیدائیوں سے جڑنا بھی پسند کرتے ہیں۔ گزشتہ دیر شب امیتابھ نے اپنے کئی شیدائیوں سے بات چیت کی۔ اس دوران ہی انھوں نے 'حُضور' کو 'حِضور' لکھنے کی غلطی کر دی۔ بعد میں اس غلطی کا اعتراف بھی کیا اور معافی بھی مانگی۔ دراصل امیتابھ بچن نے 'ایکس' پر شیدائیوں کے ساتھ حالیہ گفتگو کے دوران ان کے کئی سوالوں کے جواب دیے۔ انھوں نے فون کی کالر ٹیون کے بارے میں بھی بات کی، جس میں ان کی 40 سیکنڈ کی ریکارڈنگ چلتی ہے۔ انھوں نے اپنے بیٹے ابھشیک بچن کی آنے والی فلم کا پروموشن بھی کیا۔ عموماً سوشل میڈیا پر ہندی میں ہی لکھنے والے امیتابھ بچن نے اپنے شیدائیوں سے بات کرتے ہوئے 'ایکس' پر ایک جملہ لکھا "جی ہاں حِضور، میں بھی ایک شیدائی ہوں، تو؟؟؟" کچھ گھنٹوں بعد ہی امیتابھ کو احساس ہوا کہ انھوں نے ہجے کی غلطی کر دی ہے۔ پھر انھوں نے اگلی پوسٹ میں لکھا 'حُضُور، ناٹ حِضُور، ساری ٹائپو۔'

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक़-ए-ताज़ा
24 June 2025

### پینٹاگون نے جوہری تنصیبات پر حملے سے پہلے

# کیسے 'ٹاپ سیکرٹ' پروازوں کے ذریعے دنیا کی نظریں ایران سے ہٹا کر ایک جزیرے پر مرکوز کروا دیں

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے امریکی جنگی طیاروں کے ایران میں تین جوہری تنصیبات پر بمباری کے اعلان کے بعد سے پینٹاگون کی جانب سے آپریشن کے حوالے سے ہمیں مزید معلومات مل رہی ہیں جن سے اس پیچیدہ کی تفصیلات پتا چلتی ہیں۔ اس حملے کے بعد امریکہ باقاعدہ طور پر ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ میں شامل ہو گیا ہے۔ اتوار کی صبح صدر ٹرمپ نے امریکی عوام سے ٹیلی ویژن پر ایک مختصر خطاب میں کہا کہ 'یاد رہے، بہت سے اہداف باقی ہیں۔ آج کی رات اب تک کی سب سے مشکل اور شاید سب سے مہلک رات تھی۔' ان کا کہنا تھا کہ 'اگر امن جلد نہیں قائم ہوا تو ہم درستگی، رفتار اور مہارت کے ساتھ ان دوسرے اہداف تک جائیں گے۔' امریکی بمباری کے اہداف میں سے ایک تہران کے جنوب میں دور دراز پہاڑی علاقے میں قائم یورینیم کی افزودگی کا مرکز فردو تھا جو ایران کے جوہری عزائم کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ تاحال یہ واضح نہیں کہ فردو کی تنصیبات کو کس قسم کا نقصان پہنچا ہے۔ ایران کی جانب سے کسی بڑے نقصان کا اعتراف نہیں کیا گیا تاہم امریکی حکام کے مطابق یہ تنصیبات تباہ کر دی گئی ہیں۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ وہ ان حملوں کی منصوبہ بندی میں امریکہ کے ساتھ 'مکمل ہم آہنگی' میں تھے۔ بی بی سی کے پارٹنر امریکی چینل، سی بی ایس نیوز کو امریکی حکام نے بتایا ہے کہ، امریکہ نے سنیچر کو سفارتی چینلز کے ذریعے ایران سے رابطہ کیا اور بتا دیا تھا کہ وہ صرف فضائی حملے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور یہ کہ ایران میں 'حکومت کی تبدیلی کی کوششیں' منصوبے کا حصہ نہیں۔ ایران ان حملوں کے بعد خطے میں امریکی فوجی اثاثوں کو نشانہ بنا کر جواب دے سکتا ہے۔ اسرائیل سے حالیہ جنگ کے آغاز کے بعد ایرانی حکام پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں کہ کسی بھی امریکی حملے سے علاقائی جنگ کا خطرہ ہے اور وہ جوابی کارروائی کریں گے۔ آیئے دیکھیں کہ ہم ایران اسرائیل جنگ اور اس میں امریکہ کی شمولیت کے بارے میں اب تک کیا جانتے ہیں۔

### یہ سب کچھ شروع کیسے ہوا؟

بی بی سی کی نادین یوسف کے مطابق اس حالیہ جنگ کا آغاز 13 جون کو اسرائیل کی جانب سے ایران میں درجنوں ایرانی جوہری اور عسکری اہداف پر اچانک حملے سے ہوا تھا۔ اسرائیل نے کہا کہ اس کی خواہش ایران کے جوہری پروگرام کو ختم کرنا ہے، جس کے بارے میں وزیر اعظم بنیامین نتن یاہو کا دعویٰ تھا کہ وہ جلد ہی ایٹم بم تیار کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ ایران کا اصرار ہے کہ اس کے جوہری عزائم پرامن ہیں۔ جوابی کارروائی میں تہران نے اسرائیل پر سینکڑوں راکٹ اور ڈرون داغنے اور اس کے بعد سے دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے پر فضا کے راستے حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ٹرمپ ایک عرصے سے کہہ رہے ہیں کہ وہ ایران کے جوہری ہتھیار رکھنے کے مخالف ہیں۔ عام خیال یہی ہے کہ اسرائیل کے پاس جوہری ہتھیار ہیں حالانکہ وہ اس دعوے کی تصدیق کرتا ہے اور نہ ہی تردید۔ مارچ میں، امریکی قومی انٹیلی جنس ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے کہا تھا کہ اگرچہ ایران نے اپنے یورینیم کے ذخیرے کو غیرمعمولی سطح تک بڑھا دیا ہے، لیکن وہ جوہری ہتھیار نہیں بنا رہا ہے۔ ایران پر امریکی حملے سے چند دن قبل جب امریکی صدر سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ تلسی گبارڈ کا اندازہ 'غلط' تھا۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران، ٹرمپ مشرق وسطیٰ میں 'احمقانہ لامتناہی جنگوں' میں ملوث ہونے پر ماضی کی امریکی انتظامیہ پر تنقید کرتے رہے تھے اور انھوں نے امریکہ کو غیرملکی تنازعات سے دور رکھنے کا عزم ظاہر کیا تھا۔ 13 جون کو اسرائیل کے اچانک حملے کے وقت امریکہ اور ایران جوہری مذاکرات کر رہے تھے اور حملے سے صرف دو دن پہلے، صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ ایران کو حملہ کرنے سے پہلے ٹھوس مذاکرات کرنے کے لیے دو ہفتے کا وقت دیں گے۔ لیکن اصل مدت بہت کم ثابت ہوئی۔ ایران نے کہا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ اس کی حالیہ لڑائی میں اب تک 200 سے زیادہ افراد ہلاک اور 1200 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیل میں بھی ایران کے میزائل حملوں کے نتیجے میں چند افراد کی ہلاکت اور درجنوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔

### امریکہ نے حملے کہاں کیے اور کون سا اسلحہ استعمال ہوا؟

18 گھنٹے طویل پرواز، دوران پرواز ری فیولنگز اور مسلسل چکمہ دینے کی کوشش۔۔۔ ایران کی جوہری تنصیبات پر بمباری کرنے کے مشن کی تفصیلات امریکہ کے سب سے سینیئر فوجی افسر جنرل ڈین کین نے گذشتہ روز بتائی تھیں۔ تاحال امریکہ کے آپریشن مڈنائٹ ہیمر کے مکمل نتائج واضح نہیں ہے لیکن اتوار کی صبح امریکہ میں پینٹاگون بریفنگ کے دوران اس پیچیدہ آپریشن کی تفصیلات بتائی گئیں۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے رپورٹرز کو بتایا تھا کہ امریکی بمبار طیارے 'ایران میں داخل ہوئے اور پھر واپس پہنچے لیکن دنیا کو اس کی خبر تک نہ ہو سکی۔' یہ سب اس وقت شروع ہوا جب امریکی صدر، نائب صدر، وزیر خارجہ، وزیر دفاع اور اہم پینٹاگون اہلکار وائٹ ہاؤس کے سچویشن روم میں جمع ہوئے جب امریکی ریاست مزوری میں امریکی فضائی اڈے سے طیاروں کی ایک بڑی تعداد نے پرواز بھری۔ رات کے اندھیرے میں بی 2 سٹیلتھ بمبار طیارے رات 12 بجے وائٹمین فضائی اڈے سے اڑے۔ ان کا ہدف: ایران کی جوہری تنصیبات۔ سب سونک طیارے جو آواز کی رفتار سے تھوڑی کم رفتار پر پرواز کر سکتے ہیں بحرِ اوقیانوس کے اوپر سے اڑے اور پر طاقتور بنکر شکن بم نصب تھے جو زیرِ زمین 18 میٹر گہرائی تک تباہی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ ایران میں فردو جوہری افزودگی کی تنصیب کو نشانہ بنانے کے لیے ضروری تھے کیونکہ یہ تنصیب زیرِ زمین کئی میٹر گہرائی میں موجود ہے اور اسے ملک کے جوہری پروگرام کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔ امریکہ وہ واحد ملک ہے جس کے پاس وہ بم موجود ہے جو اس تنصیب کو نشانہ بنانے کی اہلیت رکھتا تھا۔ لیکن تب تک دنیا نہیں دیکھ رہی تھی۔ اس وقت سب کی نظریں مغرب میں بحرالکاہل کی جانب تھیں جہاں سے ایسی اطلاعات موصول ہوئی تھی کہ امریکی جزیرے گوام میں بمبار طیارے بھیجے گئے ہیں۔ بی بی سی کی جانب سے اس پیش رفت پر اس وقت یہ تجزیہ کیا گیا تھا کہ طیاروں کی یہاں تعیناتی کو باضابطہ طور پر امریکہ کے اسرائیل ایران جنگ میں شامل ہونے سے متعلق بات چیت سے نہیں ملایا جا رہا ہے، لیکن اکثر افراد اسے شک کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ لیکن یہ دراصل ایک دھوکہ تھا جو پینٹاگون نے ان ٹاپ سیکرٹ پروازوں سے توجہ ہٹانے کے لیے کیا جو ایران پر براہ راست حملے کے لیے بحراوقیانوس کے اوپر سے پرواز کر رہے تھے۔ جو طیارے مغرب میں بحرالکاہل کی جانب گئے وہ جنرل کین کے مطابق دراصل چکمہ دینے کی کوشش تھی جس کے بارے میں واشگٹن میں چند رہنماؤں اور منصوبہ بنانے والوں کو علم تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ سات بی 2 سپرٹ بمبار طیاروں کا اصل سٹرائیک پیکج جس میں ہر طیارے میں عملے کے دو لوگ موجود تھے، اور اس دوران یہ طیارے بہت کم کمیونیکیشن کرتے ہوئے خاموشی سے آگے بڑھتے رہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ اس نے ایران میں تین جوہری مقامات کو نشانہ بنایا جو فردو، نطنز اور اصفہان میں واقع ہیں۔ فردو تہران کے جنوب میں ایک پہاڑی علاقے میں زیرِ زمین واقع ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ یہ برطانیہ اور فرانس کو ملانے والی چینل ٹنل سے زیادہ گہرائی میں بنایا گیا ہے۔ اس گہرائی نے اسرائیل کے ہتھیاروں کی اس تک رسائی مشکل بنا دی تھی اور سمجھا جاتا تھا کہ امریکہ کے 'بنکر بسٹر' بم کے علاوہ کوئی ہتھیار اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل ڈین کین نے اتوار کو امریکی محکمۂ دفاع میں بریفنگ کے دوران ایرانی جوہری تنصیبات پر حملوں کی تفصیلات بتائیں۔ انھوں نے کہا کہ اس کارروائی کو آپریشن مڈنائٹ ہیمر کا نام دیا گیا تھا اور یہ ایک انتہائی خفیہ مشن تھا اور واشگٹن میں بہت کم لوگ اس کے وقت اور معمول کے بارے میں جانتے تھے۔ ان کے مطابق صرف چند منصوبہ ساز اور اہم رہنماؤں کو اس بارے میں مطلع کیا گیا تھا۔ جنرل کین کا کہنا تھا کہ یہ امریکہ کی تاریخ کا سب سے بڑا بی 2 آپریشنل حملہ تھا۔ امریکی جرنیل کے مطابق اس حملے میں 75 میزائل اور بم داغے گئے جن میں دو درجن سے زیادہ ٹوماہاک میزائلوں کے علاوہ 14 ایسے ایم او پی (بنکر بسٹر) بم بھی تھے جن کا آپریشنل استعمال پہلی مرتبہ کیا گیا۔ اس امریکی بم کو جی بی یو-57 میسیو آرڈننس پینیٹریٹر کہا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق، اس کا وزن 13 ہزار کلوگرام اور یہ پھٹنے سے پہلے تقریباً کنکریٹ میں 18 میٹر اور عام زمین میں 61 میٹر تک گھس سکتا ہے۔ خیال ہے کہ فردو کی سرنگیں سطح زمین سے 80 سے 90 میٹر نیچے ہیں اس لیے بنکر بسٹر کے حملے کے کامیاب ہونے کی حتمی ضمانت نہیں ہے، لیکن یہ واحد بم ہے جو ان کے قریب پہنچ سکتا ہے۔ جنرل کین کے مطابق اس مشن میں سات بی 2 بمبار طیارے شامل تھے جنھوں نے ہدف تک پہنچنے کے لیے 18 گھنٹے کی پرواز کی اور جب یہ بمبار طیارے ایرانی ایئر سپیس میں پہنچے تو ایک امریکی آبدوز نے دو درجن سے زیادہ ٹوماہاک میزائل اصفہان کی جوہری تنصیب کے اہم اہداف پر داغ دیے۔ انھوں نے کہا کہ تمام اہداف کو 25 منٹ کے دورانیے کے دوران نشانہ بنایا گیا اور آخر میں ایک بار پھر اصفہان پر ٹوماہاک میزائل داغے گئے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ اس پوری کارروائی کے دوران ایران کی جانب سے امریکی طیاروں کو کسی قسم کی مزاحمت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ بظاہر ایران کے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں نے ہمیں نہیں دیکھا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مشن کے دوران امریکہ کو ایسے کسی بھی واقعے کے بارے میں نہیں معلوم جس میں امریکی طیاروں پر فائرنگ کی گئی ہو۔

### ایران میں امریکی حملے سے کیا نقصان ہوا ہے؟

اگرچہ امریکی حکام حملوں کو مکمل کامیاب قرار دیتے ہوئے دعوے کر رہے ہیں کہ فردو کی تنصیبات کو تباہ کر دیا گیا ہے لیکن تاحال یہ واضح نہیں ہے کہ تینوں جوہری تنصیبات پر امریکی حملے سے کیا نقصان ہوا ہے۔ اتوار کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے امریکہ کے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کا کہنا تھا کہ امریکی حملے میں ایرانی جوہری تنصیبات کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا جا رہا ہے لیکن ابتدائی اندازے یہی ہیں کہ ہمارا ہدف پر درست نشانہ لگانے والا گولہ بارود وہیں گرا جہاں ہم اس سے نشانہ لگانا چاہتے تھے اور اس سے مطلوبہ نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ سمجھتا ہے کہ اس نے فردو کی جوہری تنصیبات کو تباہ کر دیا ہے جو اس کا مرکزی ہدف تھا۔ تاہم اسی پریس کانفرنس میں وزیر دفاع کے ہمراہ موجود امریکی جوائنٹ چیفس آف سٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ آیا ایران اب بھی جوہری صلاحیت رکھتا ہے یا نہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ نقصان کے حتمی جائزے میں وقت لگے گا لیکن ابتدائی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ تینوں تنصیبات کو شدید نقصان پہنچا۔ اس سے قبل امریکی کارروائی کے بعد ایک ایرانی عہدیدار کی جانب سے سرکاری طور پر اس حملے کی تصدیق کی گئی۔ تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق، صوبہ قم کے کرائسس مینجمنٹ کے ترجمان مرتضی حیدری کا کہنا ہے کہ فردو نیوکلیئر سائٹ کے ایک حصے پر فضائی حملہ کیا گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل نیٹ ورک سوشل ٹروتھ پر ایک پیغام میں لکھا کہ فردو تباہ ہو گیا ہے۔ تاہم ایران کے سرکاری ٹی وی پر کہا گیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ فردو جوہری تنصیب کو تباہ کرنے کے حوالے سے چکمہ دے رہے ہیں اور حملے میں فردو کے داخلی اور خارجی راستے پر صرف دو سرنگوں کو ہی نقصان پہنچا ہے۔

(بی بی سی اُردو سروس)

## راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

# کیا ہمارے سیاست داں ہندوستانی تعلیمی نظام میں تباہی کی داستان رقم کرنے جارہے ہیں؟

### داخلہ امتحانات: وہی ڈھاک کے تین پات

ہمارے ملک کے تعلیمی نظام میں رائج مقابلہ جاتی امتحانات کی زبوں حالی کا تذکرہ انہی صفحات پر بیسوں بار کر چکے ہیں مگر اِن امتحانات میں سراسر لاپرواہی کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ حال ہی میں آل اِنڈیا میڈیکل داخلہ امتحان (نیٹ) میں ملک بھر کے لاکھوں طلبہ کے ساتھ بڑا ظالمانہ برتاؤ کیا گیا۔ اس سال کے امتحان کے بعد اُن طلبہ اور اُن کے والدین میں صف ماتم بچھ گئی۔ بھرپور تیاری کرنے والے طلبہ بھی امتحان ہال میں شدید ذہنی اضطراب کا شکار ہوگئے۔ وجہ کیا تھی اس انتہائی اہم امتحان کا انعقاد کرنے الی ایجنسی این ٹی اے، ماہرین تعلیم اور پرچہ مرتّب کرنے والے ماہرین نے طلبہ کو ہر لحاظ سے ذہنی اذیت پہنچانے کا سامان جو تیار کیا تھا! ملاحظہ کیجیے۔ (۱) طبعیات (فزکس) کے حصے میں کُل ۴۵ رسوالات پوچھے جاتے ہیں۔ اس بار اُن میں سے ۱۵ رسوالات کچھ ایسے پوچھے گئے تھے جن کو گزشتہ ایک ماہ سے فزکس کے پروفیسر حضرات حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں البتّہ کر نہیں پا رہے ہیں۔ جی ہاں! آپ نے صحیح پڑھا کہ جو سوالات سینئر پروفیسر لوگ حل نہیں کر پا رہے، اُن سوالات کو طلبہ سے ۱۵ رمنٹ میں حل کرنے کی توقع کی جارہی تھی۔ (۲) نیٹ کا امتحان ختم کرنے کے ایک ماہ کے بعد بھی اگر فزکس کے پروفیسر بھی اُن ۱۵ رسوالات کو حل نہیں کر پا رہے اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ سوالات غلط ہوں گے۔ کسی بھی مہذّب اور انصاف پسند مُلک میں امتحان میں دانستہ غلط سوالات مرتّب کرنے والے افراد کو کیا سزا ہونی چاہئیے سوائے اس کے کہ اُن پر فوجداری مقدمے دائر کئے جائیں۔ کسی کو اُن 'اعلیٰ' تعلیم یافتہ افراد کے لیے یہ سزا کچھ سخت دِکھائی دے گی البتّہ اُن افراد کو اس اہم ترین ذمہ داری کو سونپنے سے پہلے اُن کی ذہنی کیفیت کا پتہ لگانا ضروری ہے۔ اُن کا برین میپنگ ہو، تاکہ پتہ چلے کہ اُن پرچہ مرتّب کرنے والے افراد کے شعور و لاشعور میں کیا پوشیدہ ہے؟ (۳) ہمارے یہ سرکاری ماہرین تعلیم طلبہ کو ذہنی کوفت میں مبتلا کرنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔ اپنے اس 'مشن' کو پورا کرنے کے لیے اُنھوں نے نیا پینترا یہ اپنایا کہ اب وہ ایسے سوالات پوچھنے لگے جن کے بیک وقت کئی جواب ہوسکتے ہیں۔ اس قسم کے سوالات ریسرچ کے طلبہ کو پوچھ کر اپنی دانشوری کا شوق پورا کر سکتے ہیں مگر جونیئر کالج کی سطح کے داخلہ امتحان کے طلبہ سے سوال پوچھ کر وہ تعلیمی نظام میں انتشار کیوں پھیلانا چاہتے ہیں؟ (۴) معروضی سوالات میں دستور یہ ہے کہ فزکس، کیمسٹری (اور انجینئرنگ کے داخلہ امتحان میں۔ ریاضی) کے سوالات زیادہ سے زیادہ تین یا چار سطروں پر مشتمل حل ہونے چاہئیے۔ اس بار پوچھے گئے سوالات کو حل کرنے کے لیے ۸ رتا ۱۰ رسطروں سے گزرنا پڑا۔ (۵) بائیولوجی کو طلبہ سارے مضامین میں آسان سمجھتے ہیں البتّہ اس مضمون کو بھی دقیق، پیچیدہ و دُشوار بنانے کے لیے ایک طریقہ اپنایا کہ بائیولوجی جیسے آسان مضمون کے لیے طویل سوالات پوچھنے کا سلسلہ شروع کیا جس کے نتیجے میں ہر طالب علم کو ہر سوال پڑھنے کے لیے ایک منٹ درکار ہوتا ہے، سمجھنے کے لیے ایک مزید منٹ، حل کرنے کے لیے ایک اور منٹ اور سوال حل کریں یا نہیں (کیوں کہ منفی مارکنگ ہے) اس کا فیصلہ کرنے میں ایک منٹ، ہر سوال کے لیے کُل ۴ رمنٹ جو بائیولوجی کے پرچے کے لیے بہت زیادہ وقت ہے اور اس طرح طلبہ کا پورے پرچے کا ٹائم مینجمنٹ بگڑ جاتا ہے۔ اپنے پسندیدہ مضمون میں اپنی یہ دُرگت دیکھ وہ کیمسٹری اور فزکس تک پہنچتے پہنچتے ہانپنے لگ جاتے ہیں۔ (۶) لگ بھگ ہر سال اِس امتحان کے آخری دِنوں میں این ٹی اے طلبہ کو ہڑبڑاہٹ اور کنفیوژن کا شکار کرنے کے لیے کچھ اعلان کرتا ہے کہ سارے سوالات بارہویں کے ہوں گے، کبھی گیارہویں + بارہویں کی بات کرتے ہیں۔ اس سال یہ ترتیب نہ جانے کس بناء پر یہ رہی، طلبہ جس کی اُمیّد نہیں کر رہے تھے فزکس میں گیارہویں جماعت کے نصاب پر ۲۳ رسوالات تھے اور بارہویں کے نصاب پر ۲۲۔ امتحان کے صرف ۴ رماہ قبل امتحانی اِدارے نے یہ بھی اعلان کر دیا کہ فزکس کے ۱۲، کیمسٹری کے ۸ راور بائیولوجی کے ۱۰ رعناوین اب نصاب سے خارج ہیں۔ لگ بھگ پورا سال پڑھائی کرنے والے طلبہ کے ساتھ نیٹ امتحان کے ذمہ دار کس قدر سنجیدہ ہیں اس کا اندازہ کر لیجیے۔ (۷) نیٹ امتحان کے ضمن میں ہم اس جانب بھی توجہ مبذول کرانا چاہیں گے کہ ہم برسہا برس سے بضد رہے ہیں کہ جنھیں میڈیسین میں کریئر بنانا ہے وہ بھی میتھمیٹکس یا ریاضی کو نہ چھوڑیں۔ ایک تو ریاضی سے طلبہ کا ذہن منطقی بن جاتا ہے اور فزکس کے پرابلم حل کرنے میں میتھس کام آتا ہے۔ کوچنگ کلاس والے اکثر ہمارے طلبہ کو گمراہ کرتے رہتے ہیں کہ میتھس کو چھوڑنے میں عافیت ہے البتّہ شاید اُنھوں نے اب ہوش کے ناخن لیے ہوں گے جب اُنھوں نے دیکھا کہ فزکس میں پوچھے جانے والے سوالات جے ای ای (ایڈوانس) کے نصاب سے ماخوذ تھے۔ طلبہ و والدین اب بھی وقت کے تقاضے کو سمجھیں کہ ہر کریئر میں ریاضی مضمون کو ساتھ رکھیں، یہ وہ مضمون ہے جو کریئر کی ڈوبتی نیّا کو بچا سکتا ہے۔

### غیرملکی یونیورسٹیاں

۴۵ رسال پہلے جب کوکن کے اپنے آبائی گاؤں سے ہجرت کا سوچا تب نئی ممبئی میں واشی میں سکونت اختیار کر لی کہ ممبئی کے سارے مضافات میں وہ علاقہ میرے من کو بھا گیا۔ ایک منصوبہ بند شہر اور اُس وقت وہاں ٹرین کا گزر نہیں تھا مگر وہاں ہمیں مستقبل نظر آیا۔ لہٰذا اخبارات و رسائل میں مضامین اس عنوان کے ساتھ لکھنے شروع کئے: ''مسلمانو! نئی ممبئی کی نئی بستی کی طرف چلو'، 'کھاڑی کے اُس پار مستقبل انتظار کر رہا ہے'، 'یہ شہر ایک تعلیمی شہر بننے جارہا ہے' وغیرہ۔ کچھ لوگ ہنستے بھی تھے کہ وہاں ابھی اسٹریٹ لائٹ نہیں ہے، ٹرین کا گزر ممکن نہیں کہ درمیان میں کھاڑی ہے البتّہ ہم مُصر تھے کہ یہ ایک نئی بستی بننے جارہی ہے۔ ۱۹۸۴ء اور ۱۹۹۲ء کے ہولناک فسادات میں نئی ممبئی جو اَب پنویل، اُرن، تلوجہ وغیرہ تک پھیل چکی ہے، فسادات سے پاک رہی اور اب پوری نئی ممبئی ایک تعلیمی مرکز بلکہ تعلیمی شہر بن چکی ہے۔ ۱۹۸۰ء میں مَیں مرحوم ایڈوکیٹ عبدالعظیم کھٹکھٹے، مرحوم سیّد عبدالغفور نے مل کر انجمن اسلام کے صدر مرحوم اسحٰق جمخانہ والا کو واشی آنے کا اصرار کیا کیوں کہ وہاں سڈکو نے تعلیمی اِدارے قائم کرنے کے لیے کئی پلاٹس سستے داموں بیچنے کے لیے تعلیمی اِداروں کو دعوت دی تھی۔ انجمن کے ذمہ داروں نے بادل نخواستہ صرف ایک پلاٹ خریدنے کی رضامندی کی کہ وہ شہر کبھی نہیں بسے گا۔ فادر ایگنل اور دوسرے اِدارے سارے پلاٹس خریدنے کے لیے ٹوٹ پڑے اور نئی ممبئی میں تعلیمی اِداروں کا جال بچھایا۔ اس کے کئی برس بعد صابو صدیق کالج کی اولڈ اِسٹوڈنٹس ایسوسیشین نے عبدالرزّاق کالسیکر صاحب کے خطیر عطیے سے ایک پلاٹ خریدا، ایک پالی ٹیکنک قائم کی، پھر کروڑوں روپئے کی لاگت سے کالسیکر صاحب نے ایک پورا ٹیکنیکل کیمپس قائم کیا۔ نئی ممبئی میں اِکّا دُکّا، چھوٹے موٹے تعلیمی اِدارے مسلمانوں نے قائم کئے البتّہ بڑا اِدارہ صرف کالسیکر کیمپس اور بس قصّہ ختم۔ اب نئی ممبئی میں سب سے بڑا انٹرنیشنل ایئرپورٹ قائم ہو رہا ہے، ٹرینیں، میٹرو ٹرین، ٹرمنس سب کچھ دستیاب ہے۔ گجراتی لابی کو سمجھ میں آ گیا کہ اس شہر کی اہمیت کیا ہے؟ بس پھر کیا تھا ایک ساتھ درجن بھر انٹرنیشنل یونیورسٹیوں کو یہاں آباد کرنے کے لیے اس گجراتی لابی نے اپنے برہمن وزیر اعلیٰ کو متحرک کر دیا اور اب یہاں پر جوڈ کانداری شروع ہوجائے گی وہ کسی طریقے سے قابو میں نہیں آئے گی۔ یہاں ہمارے ہندوستانی اِداروں کو اپنے گریبان میں جھانکنے کی ضرورت ہے اور اپنا محاسبہ کرنا ہے کیوں کہ نئی ممبئی میں آج آدھ درجن ڈیمڈ یونیورسٹیاں قائم ہو چکی ہیں۔ جائزہ یہ لینا ہے کہ یہ غیرملکی یونیورسٹیاں کہاں بھاری پڑیں گی، کیا نت نئی چیزیں متعارف کرائیں گے، اُن کا طریقہ کار کیا ہوگا، اُن کی مارکیٹنگ کیسی ہوگی اور کوئی نہ کوئی محاذ ایسا یقیناً ہوگا جس پر ہندوستانی تعلیمی اِدارے، مسلمانوں کا واحد بڑا تعلیمی اِدارہ اُس پر کام کرے گا اور اپنی شناخت قائم کرے گا۔ دوسرا وہ محاذ ہے جس پر نئی ممبئی کے مسلمان اب بھی کام کر سکتے ہی وہ یہ کہ پنویل، تلوجہ، اُرن یہ مسلم بستیاں رہی ہیں، یہاں مسلمانوں کی کافی وقف کی زمینیں موجود ہیں۔ اب بھی یہاں بڑے تعلیمی قائم ہو سکتے ہیں۔ وہ اُن زمینوں کے مالکان اگر وہ زمینیں قوم کے حوالے کرتے ہیں تو اُن پر تعمیرات کے لیے اپنا دھن دولت صرف کرنے کے لیے لوگ تیار ہیں۔

# اسرائیل اور امریکہ کی مسلسل دہشت گردانہ کارروائی اور اقوام متحدہ کی مجرمانہ خاموشی چہ معنی دارد۔۔۔۔۔۔!!

### ظالم و جابر حکمرانوں کو ماضی سے درس عبرت حاصل کر کے اپنی مجرمانہ روش کو تبدیل کرنا ہوگا ورنہ۔۔۔۔۔۔!!!

تحریر: حبیبہ اکرام (ممبئی)

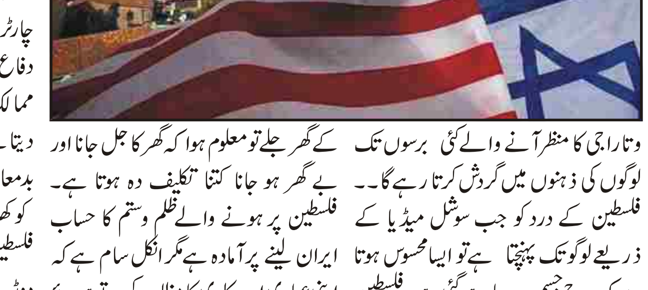

دنیا کی تاریخ میں کئی ظالم و جابر حکمرانوں اور بادشاہوں کی طاقت، دبدبہ اور پھر ان کے بدترین انجام کا تذکرہ ملتا ہے۔ جس نے طاقت اور غرور کے نشہ میں خود کو خدا سمجھ لیا لیکن اس کی خدائی لمحوں میں ختم ہوگئی اور دنیا آج تک ان کے بدترین انجام کیلئے جانتی ہے۔ اسی دنیا میں کبھی شداد کی بادشاہت تھی جس نے یہ دعوی کر دیا کہ وہ خدا ہے، وہی سب سے طاقتور ہے اور پھر دنیا نے اس کا بھی بدترین حشر دیکھا، جو خود کو سب سے طاقتور، سب سے سپر پاور سمجھ رہا تھا ایک مچھر سے بھی نجات حاصل نہیں کر سکا اور بدترین انجام کا شکار ہو کر ظالم حکمرانوں کے درس بن گیا۔ اس دنیا میں فرعون، ہامان اور قارون کا انجام بھی سبھی کیلئے درس عبرت ہونا چاہئے۔ طاقت، عقل اور دولت کے نشہ میں فرعون اور اس کے ساتھیوں نے خود کو خدا اور کائنات کا خالق سمجھ لیا تھا۔ اقتدار کا نشہ چڑھنے کے بعد رعایا اور عوام پر ظلم وستم ڈھانا شروع کر دیا تھا لیکن کے فرعونوں کا عبرتناک حشر آج دنیا کے سامنے ہے۔ گزشتہ ایک برس سے زائد عرصہ سے فلسطین پر ہونے والے ظلم وستم اج بھی لوگوں کے سامنے موجود ہیں۔ فلسطین کے بے گناہ باشندے پانی کے لیے کھانے کے لیے اج بھی ترس رہے ہیں۔ ان کے گھروں پر بارود گرا کر ان کے گھروں کو تباہ و برباد کر دیا گیا ہے۔ چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں اور ان والدین کو بھی چھین لیا گیا اج نہ جانے معصوم بچے یتیم ہو کر رہ گئے ہیں۔ جتنا ظلم و ستم فلسطینی باشندوں پر ہو رہا ہے اس کی نظیر کہیں اور نہیں ملتی۔ اسرائیل نے فلسطینی باشندوں پر ظلم وستم کے وہ پہاڑ توڑے کہ ان پر قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی۔ فلسطین کی تباہی و تاراجی کا منظر آنے والے کئی برسوں تک لوگوں کی ذہنوں میں گردش کرتا رہے گا۔۔ فلسطین کے درد کو جب سوشل میڈیا کے ذریعے لوگو تک پہنچتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ روح جسم سے باہر ہوگئی ہو۔ فلسطین کے باشندے کم و بیش ایک سال سے زاید عرصہ سے مصیبت جھیل رہے ہیں۔ سارا عالم اسلام گواہ ہے انہوں نے صبر و ضبط اور بلند حوصلگی کا جو مظاہرہ کیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ فلسطینی عوام نے یہ بھی بتایا کہ صبر میں کتنی طاقت ہوتی ہے۔ انہوں نے موت کو گلے لگانا منظور کیا مگر اسرائیلیوں کے سامنے جھکنا منظور نہیں کیا ہے۔ امریکہ اسرائیل کی حمایت کر کے فلسطینیوں کیلئے مسائل پیدا کر رہا ہے۔ فلسطین پوری دنیا کا مسئلہ بن چکا ہے لیکن حیرت کا مقام ہے کہ انسانیت کا درد رکھنے والوں کے ساتھ ساتھ اسلامی دنیا خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ کہتے ہیں خدا کی لاٹھی میں اواز نہیں ہوتی ہاں مگر جب آواز نکلتی ہے تو دور بہت دور تک سنائی دیتی ہے۔ شاید خدا کی بے آواز لاٹھی میں ایران نامی آواز کی بازگشت سنائی دے رہی ہے۔ ایران نے اسرائیل پر لگاتار اپنے کئی بارود کے گولے اسرائیلی شہروں پر اس طرح برسائے ہیں کہ اسرائیلی عوام خود جنگ بندی کے نعرے لگانے پر مجبور ہوگئی ہے۔ جب ان کے گھر جلے تو معلوم ہوا کہ گھر کا جل جانا اور بے گھر ہو جانا کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ فلسطین پر ہونے والے ظلم وستم کا حساب ایران لینے پر آمادہ ہے مگر انکل سام ہے کہ اپنی عیاری اور مکاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے خود ایران پر حملہ کرنے کی دھمکی دے رہا ہے۔ یہاں اس حقیقت کا اعتراف بھی ضروری ہے کہ اقوام متحدہ ایک ایسا ڈھال، جو صرف اسرائیل، امریکہ اور مغربی طاقتوں کے مفادات کو تحفظ دیتا ہے، جب کہ مظلوم اقوام کے خون سے بنی انسانیت کی چیخوں کو ''ویٹو پاور'' کے تلے کچل دیتا ہے۔ اقوام متحدہ نے صیہونی ریاست اسرائیل کے قیام میں نہ صرف ناپاک کردار ادا کیا،، بلکہ گزشتہ 78 برس سے فلسطینی ریاست کے قیام میں سب سے بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔۔ ہر بار جب فلسطینی عوام پر اسرائیلی بمباری ہوتی ہے،، ہر بار جب غزہ کا محاصرہ انسانی بحران میں بدلتا ہے،،، اقوام متحدہ کا ضمیر ویٹو کے نیچے دم توڑ جاتا ہے یہی کھیل مسئلہ کشمیر پر بھی جاری ہے۔۔۔ لیکن جب بات ایران کی ہو تو ایٹمی توانائی کے پرامن حق کو بنیاد بنا کر صرف ایک خفیہ کمرے کی ''قرارداد'' پر ایران کے خلاف پابندیاں، حملے، اور بین الاقوامی میڈیا پر منفی مہم کا طوفان برپا کر دیا جاتا ہے۔ اسرائیل اور مغربی قوتیں ایرانی تیل، بجلی گھروں، میڈیا ہاؤسز ایئرپورٹس، حتیٰ کہ ہر ایک ذخائر تک کو نشانہ بناتی ہیں اور اقوام متحدہ؟ خاموش تماشائی آخر کیوں؟ میں اقوام متحدہ کا سخت خلاف ہوں اس سے الگ ہونا بہتر ہے،، کیوں کہ یہ مسلمانوں کے لیے نہیں ہے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے مطابق ایران کو دفاع کا پورا حق حاصل ہے لیکن جی سیون ممالک کا ٹولہ صرف اسرائیل کو ''دفاع کا حق'' دیتا ہے۔ کیا یہ عالمی انصاف ہے یا سامراجی بدمعاشی؟؟ اگر امریکہ اور اقوام متحدہ اسرائیل کو کھلا لائسنس ٹوکل دے سکتے ہیں کہ وہ فلسطین، لبنان، شام اور ایران پر چڑھ دوڑے تو پاکستان کیوں اپنے تاریخی و قانونی علاقوں جیسے جموں و کشمیر، کارگل اور جوناگڑھ کو حاصل کرنے کے لیے اسی منطق کا استعمال نہیں کرسکتا؟ کیا اقوام متحدہ کے قوانین الہامی ہیں؟ سوال تو بنتا ہے؟ نہیں! یہ سامراجی طاقتوں کے تیار کردہ اصول ہیں جو ہر اس قوم کو روکتے ہیں جو حق، آزادی اور خودمختاری کی بات کرتی ہے، خصوصاً اگر وہ مسلمان ہو۔ اقوام متحدہ، جو اسلام دشمن ایجنڈے کا فریق بن چکا ہے، اب مزید قابلِ اعتبار نہیں۔ اب وقت ہے فیصلہ کن اقدام کا، اگر اسرائیل اپنے اردگرد دفاع کے نام پر دہشت گردی پھیلا سکتا ہے۔ تو تمام مظلوم مسلم ممالک کو بھی چاہیے کہ وہ اسی منطق پر عمل کریں اور اپنے جائز حقوق کے ''حصول'' کے لیے ٹھوس ''عملی اقدامات'' کریں ورنہ یہ اقوام متحدہ جیسا ادارہ، جو لیگ آف نیشنز کیطرح عالمی امن میں ناکام ہو چکا ہے، اسے خیر باد کہہ دینا ہی بہتر ہے۔ مظلوم ممالک کو چاہیے کہ وہ نہ صرف اقوام متحدہ کے کردار پر شدید نظر ثانی کرے،،، بلکہ اس سامراجی ادارے سے فوری علیحدگی پر سنجیدگی سے غور کرے۔

# فوجی اڈوں پر حملے، پراکسیز کی کارروائی یا آبنائے ہرمز کی بندش: تہران امریکی حملوں کا جواب کیسے دے سکتا ہے؟

سرباس نذاری

اسرائیل اور ایران جنگ کے دوسرے ہفتے میں امریکہ کی جانب سے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے نے تہران کے لیے ایک نیا مسئلہ پیدا کر دیا ہے۔ امریکہ نے ایران کے زیرزمین فردو جوہری مرکز کے خلاف 30 ہزار پاؤنڈ وزنی خصوصی بموں کے استعمال کے ساتھ نطنز اور اصفہان جوہری تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا اور بعد میں یہ دعویٰ کیا کہ ان مراکز کو 'مکمل طور پر تباہ' کیا جاچکا ہے۔ ایران کی جانب سے ان حملوں کو اقوامِ متحدہ چارٹر کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایران امریکی حملے کا بھرپور جواب دے گا جس کے وقت اور نوعیت کا فیصلہ ایرانی افواج کریں گی۔ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر تہران نے جوابی کارروائی کی تو 'مزید طاقت' سے حملہ کیا جاسکتا ہے۔ ایران کی سیکیورٹی اور انٹیلیجنس اسٹیبلشمنٹ کے اندر اعلیٰ ترین سطح پر اس حوالے سے بات چیت ہو رہی ہے کہ امریکہ کے حملوں کا جواب کیسے دیا جائے۔ اس وقت ایران کی سیکیورٹی اسٹیبلشمنٹ کے سامنے جو سب سے اہم سوالات ہیں وہ یہ کہ کیا انھیں امریکی مفادات کے خلاف انتقامی کارروائی کے ذریعے تنازع کو بڑھاوا دینا چاہیے یا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مذاکرات کی پیشکش مان لینی چاہیے، جس کا عملی طور پر مطلب یہ ہے کہ ایران کے اندر تمام جوہری افزودگی ترک کر دی جائے؟ یہ اندرونی بحث ایک ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب بہت سے سینیئر ایرانی کمانڈر چوکنے رہ کر سوچ رہے ہوں گے کہ آیا وہ اسرائیل کے فضائی حملے کا اگلا نشانہ بننے والے ہیں یا کمرے میں موجود کوئی شخص پہلے ہی اسرائیل کی غیرملکی خفیہ ایجنسی موساد کے ساتھ مل کر انھیں دھوکہ دے چکا ہے۔

### امریکی اڈوں پر حملہ

ایران نے خبردار کیا تھا کہ امریکی حملے کی صورت میں خطے میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ پاسداران انقلاب نے امریکی حملوں کے بعد ایک بیان میں کہا تھا کہ امریکہ کو 'اپنی کارروائی پر افسوس ہوگا'۔ یاد رہے کہ عراق، بحرین، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، کویت، اردن سمیت شام میں بھی امریکی فوجی اڈے موجود ہیں اور یہ تمام ہی ایرانی بیلسٹک میزائلوں کی رینج میں ہیں۔ ایک اہم اڈہ قطر میں موجود العدید فضائی اڈہ ہے جبکہ بحرین میں بحری اڈے پر امریکی بحریہ کا پانچواں فلیٹ موجود ہے۔ سنہ 2020 میں ایران نے عراق میں الاسد فضائی اڈے کو اس وقت نشانہ بنایا تھا، جب ٹرمپ نے پاسداران انقلاب کے جنرل قاسم سلیمانی کو ہلاک کرنے کا حکم دیا تھا۔ تاہم تہران کی جانب سے حملے سے قبل امریکہ کو خبردار کر دیا گیا تھا اور اس حملے میں ہلاکتیں نہیں ہوئی تھیں جسے ایک علامتی ردعمل کے طور پر دیکھا گیا تھا۔ ہوسکتا ہے کہ اس بار بھی تہران کی جانب سے ایسی ہی حکمت عملی اپنائی جائے۔ تاہم موجودہ تناؤ کی صورت حال میں ایران کی جانب سے غیر عسکری امریکی اہداف، جیسا کہ خطے میں امریکی سفارت خانوں، کو بھی ہدف بنایا جاسکتا ہے۔

### آبنائے ہرمز کی بندش

یہ ایک ایسی دھمکی ہے جو ایران کی سیاسی اور عسکری قیادت گذشتہ کئی برس سے دیتی آئی ہے جب بھی ایران اور مغربی ممالک کے درمیان کشیدگی پیدا ہوئی ہے۔ یہ ایک تنگ اور سٹریٹیجک سمندری گزرگاہ ہے جہاں سے عالمی ایندھن کی رسد کا پانچواں حصہ گزرتا ہے۔ ایران میں سخت گیر عناصر ایک بار پھر آبنائے ہرمز کو بند کر دینے کی بات کر رہے ہیں۔ ان کا مؤقف ہے کہ ایسا کرنے سے عالمی منڈی میں گہرے اثرات مرتب ہوں گے اور امریکی معیشت متاثر ہوگی۔ آبنائے ہرمز کو بند کرنے کے لیے بحری مائنز، کروز میزائل، ساحلی دفاعی نظام سمیت پاسداران انقلاب کے پاس بڑی تعداد میں موجود تیز رفتار حملہ آور کشتیاں استعمال کی جاسکتی ہیں۔ تاہم آبنائے ہرمز کی بندش کا ایران کو نقصان بھی ہوسکتا ہے کیوں کہ ایسا کرنے سے تہران اپنے سب سے بڑے تجارتی شراکت دار چین سے تعلقات کو بھی چوٹ پہنچائے گا جو ایران سے تیل خریدنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ ماضی میں ایران ڈرونز، میزائلوں اور دیگر ذرائع سے بحری کارروائیاں کر چکا ہے تاہم امریکی حملوں کے بعد اس بار جوابی ردعمل میں شدت آسکتی ہے اور عین ممکن ہے کہ آئل ٹینکروں سمیت بندرگاہوں یا قریبی ممالک، بشمول سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات، میں توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا جائے اور ایک بڑی سطح پر تیل کی منڈی کو نقصان پہنچایا جائے۔

### پراکسی کارڈ

یہ ایک ایسا لمحہ ہے جس میں ایران کے حامی عسکری گروہ اس کے کام آسکتے ہیں اور ان کی مدد سے امریکی اڈوں یا سپلائی کے راستوں پر حملے کیے جاسکتے ہیں جنھیں براہ راست ایران سے نہیں جوڑا جاسکے گا۔ تاہم ایران کی کئی سال کی فنڈنگ اور اسلحہ فراہمی کے باوجود اس وقت یہ گروہ اس طرح کی کارروائی کرنے کی سکت نہیں رکھتے۔ لبنان میں حزب اللہ اسرائیل کے خلاف جنگ کی وجہ سے کمزور ہو چکی ہے اور حالیہ تنازع میں صرف ایک سامع کا کردار ادا کر رہی ہے۔ حزب اللہ کو لبنان کی حکومت اور میڈیا کے دباؤ کا بھی سامنا ہے جو چاہتے ہیں کہ حزب اللہ غیر مسلح ہو اور ملک میں تعمیر نو کے ساتھ ساتھ معاشی بحران کا حل نکلے۔ یمن میں حوثی باغی اب تک اسرائیل کے خلاف حملوں میں بڑا اضافہ نہیں کر پائے ہیں۔ لیکن امریکی حملوں سے قبل ان کی جانب سے بحیرۂ احمر میں امریکی جہازوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو یہ مئی میں امریکہ سے معاہدے کی خلاف ورزی ہوگی۔ عراق سے اب تک بیانات اور دھمکیاں ہی سامنے آئی ہیں جبکہ شام میں ایرانی حمایت میں بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد کافی کمی آئی ہے۔ تاہم یہ بات بھی اہم ہے کہ ایران کی حکومت کو توقع ہوگی کہ علاقائی اتحادی گروہ کسی نہ کسی سطح پر اپنی صلاحیت کے اعتبار سے کارروائی کریں گے۔

# دوحہ میں ’’زخموں کی کاشت‘‘ کی بین الاقوامی رسمِ اجرا، اردو مشاعرہ کی شاندار بزم

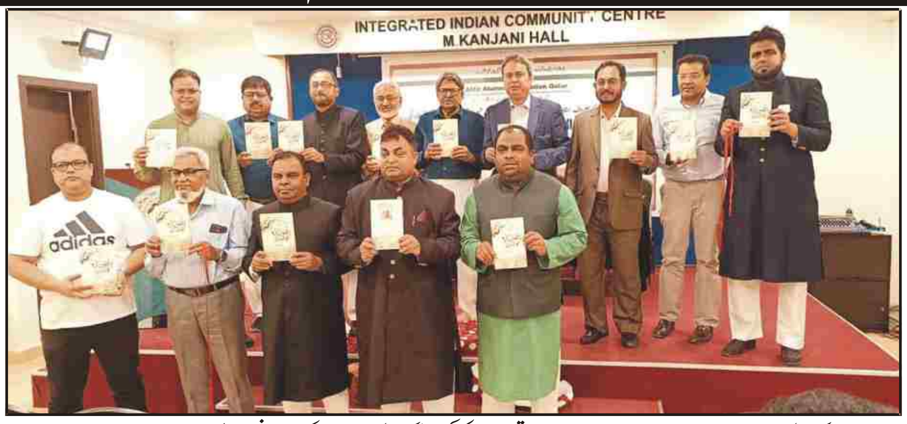

دوحہ 19 مارچ 2025: اے ایم یو ایلومنائی ایسوسی ایشن قطر (AMUAAQ) نے موداہا، اتر پردیش، ہندوستان، کے معروف اردو شاعر جناب مسرور احمد مسرور (مرحوم) کی ادبی میراث کے حوالے سے ایک یادگار ادبی پروگرام کا انعقاد کیا۔ کنجانی ہال، ICBF میں منعقدہ اس تقریب میں ان کے بعد از مرگ شائع ہونے والے شعری مجموعے ”زخموں کی کاشت“ کی بین الاقوامی ریلیز کی تقریب ہوئی۔ جس میں ممتاز ادبی شخصیات، شاعری کے شائقین اور وسیع تر کمیونٹی کے ارکان شامل تھے۔ اس پروگرام کی صدارت پروفیسر غضنفر علی نے کی جو ایک نامور افسانہ نگار، شاعر، خاکہ نگار اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق پروفیسر بھی رہے ہیں۔ ان کی اردو ادب میں زندگی بھر کی خدمات کا بھی پروگرام کے دوران باضابطہ طور پر اعتراف کیا گیا اور انہیں علامتی شال اور سند توصیف سے بھی نوازا گیا۔ اس تقریب میں معروف شاعر جناب آلوک کمار سریواستو نے، جنہیں شاز جہانی کے نام سے جانا جاتا ہے، مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، اور معروف ادبی اسکالر جناب مظفر نایاب، جو مہمان اعزازی کے طور پر موجود تھے۔ تینوں معززین کو AMUAAQ کے جن عہدیداروں نے روایتی شال اور اسناد سے نوازا ان کے نام بالترتیب جناب جاوید احمد (چیئرمین)، جناب فیصل نسیم (نائب صدر) اور جناب محمد فرمان خان (جنرل سکریٹری) ہیں۔ تقریب کی نظامت AMUAAQ کے صدر ڈاکٹر ندیم ظفر جیلانی نے کی، جن کی فصاحت و بلاغت اور وقفے وقفے سے اردو اشعار کی بے ساختہ ادائیگی نے شام کو ایک بھرپور شاعرانہ مزاج بخشا۔ تقریب کی کمپیئرنگ کے علاوہ ڈاکٹر جیلانی نے نئی لانچ ہونے والی کتاب میں ایک تنقیدی مضمون بھی پیش کیا۔ ہندوستان کی دو دیگر معزز ادبی آوازوں نے بھی مسرور احمد مسرور کی شاعری پر مضامین لکھے جن میں ڈاکٹر انور رضوی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی شعبہ فارسی کی ریٹائرڈ صدر شعبہ، اور معروف شاعر جناب سید سلیمان احمد مانی کے نام قابل ذکر ہیں۔ شاعر مرحوم مسرور احمد کے عقیدت مند شاگرد جناب ممنون احمد بنگش نے بہت جذباتی اور پر اثر انداز میں اپنے استاد محترم کو خراج عقیدت پیش کی۔ انہوں نے ”زخموں کی کاشت“ کی تالیف، تدوین اور اشاعت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اپنی گفتگو میں، انہوں نے موصوف کی ذاتی زندگی کی عکاس کہانیاں شیئر کیں جو ان کے مرشد کے شاعرانہ فلسفے اور زندگی کے سفر پر روشنی ڈالتی ہیں۔ مسرور صاحب کے انتقال کے بعد جاری ہونے والی یہ کتاب ایک شاگرد کی طرف سے اپنے پیارے استاد کے لیے ایک دیرپا اور دلی خراج عقیدت کی مظہر ہے۔ اس کتاب کے ادبی حسن اور شعری محاسن پر جناب آصف شفیع اور ڈاکٹر حسن رضوی نے مزید روشنی ڈالی۔ جن کے تنقیدی مضامین بھی مجموعے کی زینت بنے ہیں۔ پروفیسر غضنفر علی نے شاعر کے کلام کے نچوڑ کو سمیٹتے ہوئے اپنے منفرد انداز میں مضمون پیش کیا، جب کہ جناب مظفر نایاب نے شاعر اور جناب ممنون بنگش کی عقیدت دونوں پر دل کو چھو لینے والے قطعات سنائے۔ لوگوں کی فرمائش پر غضنفر صاحب نے اپنی مشہور کہانی ’’مسنگ مین‘‘ بھی سنائی جس نے سامعین کو دیر تک مسحور رکھا۔ پروگرام کے دوسرے حصے میں ایک معیاری مشاعرہ منعقد ہوا جس میں اردو ادبی دنیا کی ممتاز آوازیں شامل تھیں۔ شریک شعراء میں پروفیسر غضنفر علی، شاز جہانی، مظفر نایاب، ڈاکٹر ندیم جیلانی دانش، عزیز نبیل، آصف شفیع، انور مقصود، راقم اعظمی، اور ممنون احمد بنگش شامل تھے۔ ہر شاعر نے دلکش غزلیں اور نظمیں پیش کیں۔ اخیر میں مہمانوں اور صدر مشاعرہ نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ اپنے اختتامی کلمات میں، ڈاکٹر جیلانی نے اردو کے بھرپور ادبی اور ثقافتی ورثے کے فروغ اور تحفظ کے لیے AMUAAQ کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ اس تقریب میں AMUAAQ کے کئی سینیئر اراکین نے بھی شرکت کی جن میں جناب فرخ فاروقی، جناب ڈاکٹر محمد نعیم، ڈاکٹر اشنا نصرت، اور مسز غزالہ یاسمین شامل ہیں۔ کمیونٹی کی ممتاز شخصیات جیسے جناب علی عمران، جناب سرور مرزا، جناب غفران علی خان، جناب شہاب الدین، اور ڈاکٹر سکندر نے بھی اپنی موجودگی سے پروگرام کو وقار بخشا۔ اس کے علاوہ ہندوستان سے آنے والے کئی مہمانوں نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔

## مدرسہ ریاض العلوم ساٹھی میں

# ’’وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس‘‘ کی تیاری کے لیے مؤثر مشاورتی اجلاس

### وقف ترمیمی ایکٹ 2025 مسلمانوں کے وجود، شناخت اور اوقاف کے خلاف ایک منظم سازش: مفتی احتکام الحق قاسمی

بتیا: (پریس ریلز، 23 جون:) وقف ترمیمی ایکٹ 2025 نہ صرف اوقاف کی جائیداد پر غاصبانہ قبضے کا منصوبہ ہے بلکہ درحقیقت یہ مسلمانوں کے ایمان، وجود اور شناخت کو مٹانے کی ایک منظم اور ناپاک سازش ہے۔ ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے نائب مفتی، مفتی احتکام الحق قاسمی نے مدرسہ ریاض العلوم، ساٹھی (ضلع مغربی چمپارن) میں عوام و خواص کے ایک عظیم الشان اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک گلدستہ ہے جس میں مختلف مذاہب کے لوگ پھولوں کی طرح رہتے ہیں، مگر موجودہ حکومت کو ان پھولوں سے نفرت ہے، خاص طور پر مسلمانوں سے، ان کی اذان، نماز، قرآن، مساجد، مدارس، عیدگاہوں اور قبرستانوں سے۔ وقف ترمیمی ایکٹ دراصل ایک خاموش مگر خطرناک کوشش ہے تاکہ مسلمانوں کو ان کی جڑوں سے کاٹ کر اس سرزمین سے بے دخل کر دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم مسلمان اس سازش کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں اور کسی بھی قیمت پر اسے کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اوقاف کی جائیداد، مساجد، مدارس اور اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے ہم ہر قربانی دینے کو تیار ہیں، اس موقع پر مولانا مفتی شمس الحق قاسمی صاحب، قاضی شریعت دارالقضا، امارت شرعیہ مدرسہ اسلامیہ بتیا نے بھی خطاب فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ ایک انتہائی سنگین اور خطرناک قانون ہے، اور امیر شریعت دامت برکاتہم نے اسی احساس کے تحت 29 جون کو گاندھی میدان، پٹنہ میں وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے انہوں نے تمام اہلِ ایمان سے اپیل کی کہ وہ لاکھوں کی تعداد میں شریک ہو کر حکومتِ وقت کو دوٹوک پیغام دیں کہ یہ قانون ناقابلِ قبول ہے، یہ نہ صرف مذہبی آزادی کے خلاف ہے بلکہ ملک کے آئینی و جمہوری ڈھانچے کے بھی خلاف ہے۔ جب کہ افتتاحی کلمات حافظ امتیاز رحمانی صاحب (خانقاہ رحمانی مونگیر) نے ادا کیے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں وقف کی شرعی حیثیت اور اس کے تحفظ کی اہمیت پر مدلل گفتگو کی اور عوامی بیداری کو وقت کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیا۔ مولانا محبوب عالم نعمانی صاحب (صدر، تنظیم امارت شرعیہ مغربی چمپارن) نے اپنے خطاب میں علاقے میں امارت شرعیہ کی خدمات اور وقف املاک کی حفاظت کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے متحد ہو کر کام کریں۔ اجلاس میں مولانا ظہیر الحسن شمسی صاحب مبلغ امارت شرعیہ نے حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم کی قیادت میں وقف تحفظ کے لیے جاری جدوجہد کا تفصیلی ذکر کیا۔ مولانا اسعد اللہ نیموی نے امارت شرعیہ کا تعارف کرایا جبکہ نظامت کے فرائض مولانا حشر الدین ندوی نے انجام دیے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام حاضرین نے ہاتھ اٹھا کر عہد کیا کہ وہ امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ ضرور پہنچیں گے اور اس ظالمانہ قانون کے خلاف آواز بلند کریں گے۔ اس مشاورتی اجلاس میں مولانا مشتاق احمد قاسمی، مولانا انوار الحق قاسمی، مولانا علی احمد قاسمی، مولانا مدثر رحمان، قاری سہراب، مولانا عبدالشکور، محمد عمر کے علاوہ ۱۵ / سے زائد گاؤں کے ذمہ داروں نے شرکت کی، یہ کارواں محترم ایڈوکیٹ ذاکر بلیغ صاحب (معزز رکن شوریٰ و عاملہ امارت شرعیہ، وسکریٹری تنظیم امارت شرعیہ ضلع بتیا) کی سرپرستی میں کامیابی کے ساتھ جاری و ساری ہے اور اس کے اچھے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

# اردو یونیورسٹی میں قومی آگاہی ورکشاپ منتھن کا انعقاد

حیدر آباد، 23 جون (پریس نوٹ) دانشورانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے اور زیادہ سے زیادہ افراد کو تعلیمی دائرے میں شامل کرنے کے لیے چلائے جانے والے پراجیکٹ منتھن کے تحت آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں قومی آگاہی ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ ڈپارٹمنٹ آف سی ایس آئی ٹی کے آج کے ورکشاپ کا وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے افتتاح انجام دیا۔ ورکشاپ میں ہندوستان بھر سے 75 سے زیادہ ماہرین تعلیم، ماہرین اور ادارہ جاتی رہنماؤں نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے تحقیق پر یونیورسٹی کی بڑھتی ہوئی توجہ پر روشنی ڈالی جو معاشرے کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بامعنی تبدیلی ایسے حل پیدا کرنے سے آتی ہے جن کی جڑیں خود شناسی میں گہری ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر سنتوش کے پانڈے، ایڈیشنل ڈائریکٹر، حکومت ہند، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی (MeitY) نے ٹیکنالوجی کی قیادت میں شمولیت کے ذریعے معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے وزارت کے وسیع تر وژن کا اشتراک کیا۔ انہوں نے حکومت ہند کے اہم اقدامات کے بارے میں بات کی جن کا مقصد رسائی کو بڑھانا، ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینا اور معاون ٹیکنالوجیز کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ منتھن کے عنوان پر اظہار خیال کرتے ہوئے، انہوں نے اسے اجتماعی حکمت اور بامعنی حل تلاش کرنے کی کوشش کی علامت کے طور پر بیان کیا۔ ڈاکٹر پانڈے نے اس پروجیکٹ میں مانو کی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے مانو کو مہارت کے ایک قومی مرکز کے طور پر دانشورانہ معذوری کے شعبے میں ایک سنٹر آف ایکسیلنس کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ پروجیکٹ فلیگ شپ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اقدامات جیسے کہ Aadhaar، UPI، DigiLocker اور ONDC کی صف میں شامل ہو جائے گا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس پراجیکٹ سے جڑے سبھی افراد کی حوصلہ افزائی کی، اور اس پراجیکٹ کو آگے بڑھانے میں انتظامی تعاون کا یقین دلایا۔ ابتداء میں پراجیکٹ کے چیف انویسٹی گیٹر اور اسکول آف ٹیکنالوجی کے ڈین پروفیسر عبدالواحد نے خیر مقدم کیا اور دیویانگ سارتھی اقدام کے ارتقاء کے بارے میں بتایا، جو کہ ایک تصور کے طور پر شروع ہوا تھا اور اس کے بعد سے ایک قومی سطح کے پراجیکٹ کی شکل دے دی گئی۔ جس میں ٹیکنالوجی، ہمدردی اور تحقیق کا امتزاج ہے۔ ڈاکٹر پنکج مرو، قومی صدر، NCPO-PARIVAAR نے منتھن جیسے بیداری پیدا کرنے کے کی اہمیت کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسی کوششیں بااختیار ماسٹر ٹرینرز کا نیٹ ورک بنانے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہیں جو حقیقی کلاس رومز میں معاون پورٹلز اور ویڈیوز کو موثر طریقے سے استعمال کر سکیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شکریہ ادا کیا۔ تکنیکی اجلاس میں ماہرین نے کثیر لسانی، کثیر حسی مواد کو دریافت کیا جو فکری معذوری کے حامل سیکھنے والوں کے لیے تیار کیا گیا تھا۔

# یونک اردو ہائی اسکول جلگاؤں میں یوگا دن کا انعقاد

جلگاؤں: 24/جون (عقیل خان بیاولی) بین الاقوامی یوگا ڈے کے موقع پر 21 جون 2025 کو یونک ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام جاری یونک اردو ہائی اسکول تانبہ پورہ میں سوسائٹی کے سکریٹری عبدالقیوم شاہ کی زیر صدارت باوقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں اساتذہ طلبہ اور اسٹاف نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ عبدالقیوم شاہ نے اپنی صدارتی تقریر میں یوگا کے جسمانی، ذہنی اور روحانی فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یوگا نہ صرف جسمانی مشق ہے بلکہ زندگی کے سکون وتوازن کا ذریعہ بھی ہے۔ صدر مدرس شیخ نعیم نے حفظان صحت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تندرستی ہزار نعمت ہے اور اللہ تعالی کو طاقتور مومن کمزور مومن سے زیادہ پسند ہے اس لیے اپنی صحت کا خیال رکھنے کے لیے جسمانی ورزش کرنا ضروری ہے۔ معاون معلم شیخ سلیمان نے یوگا اور نماز کے مابین نہایت عمدہ موازنہ پیش کیا اور وضاحت کی کہ نماز اور قریب سے قریب تر ہے اور بنیادی اصولوں کا احاطہ کرتی ہے اور جو شخص نماز کا پابند ہو وہ دراصل جسمانی ذہنی اور روحانی سکون کی اعلی مثال بن جاتا ہے۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں صدر مدرس شیخ نعیم اور معاون معلمین شیخ سلیمان، ادریس سید، عظمی فاروقی اور رضوانہ شیخ اس کے علاوہ حبیب سر عبدالرحیم بھائی، ساجد بھائی نے انتہائی نظم وضبط اور جذبے کے ساتھ تعاون کیا۔

# اب غزہ جیسی تصویریں اسرائیل سے آنے لگیں!

## تل ابیب سے واشنگٹن تک بدحواسی کا عالم

**تحریر: جاوید بھارتی**

ایک ہفتہ سے زیادہ ہوگیا ایران اور اسرائیل ایک دوسرے پر حملہ آور ہیں نقصان دونوں ملکوں کا ہورہا ہے لیکن اس کے باوجود بھی جنگ شدت اختیار کرتی جارہی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اسرائیل نے ایران پر حملہ کیوں کیا واضح رہے کہ جنگ کا بگل اسرائیل نے بجایا ہے یعنی پہل اسرائیل نے کیا ہے ایران نے جوابی کاروائی کی ہے۔ ایران ہو یا اسرائیل دونوں میں پہلا لفظ الف آتا ہے مگر پھر بھی اسرائیل نے یہ سمجھا کہ جس طرح فلسطین میں گھر اور گودیاں اجاڑ دی گئیں، شہروں کو کھنڈرات میں تبدیل کردیا گیا معصوم بچوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا عربوں کے جھرمٹ میں جس طرح مسلمانوں کی نسل کشی کی گئی، غزہ کا سکھ چین جس طرح چھین لیا گیا، سرزمین انبیاء کو جس طرح خون سے لالہ زار کردیا گیا غزہ میں اسکول وکالج مکتب و مدارس و مساجد کو زمین بوس کردیا گیا، ایک ایک لقمے اور ایک بوند پانی کے لئے ترسا دیا گیا لیکن اس کے باوجود بھی اردن، مصر، ترکی، لبنان، شام، کویت اور سعودی عرب نے کوئی مزاحمت نہیں کی فلسطینی عوام کے ساتھ 57 مسلم ممالک میں کوئی بچانے نہیں آیا اس کا مطلب کہ اسرائیل سے طاقتور کوئی نہیں اور اسرائیل سے ٹکرانے کی ہمت کسی کے اندر نہیں،، اسرائیل جہاں چاہے جب چاہے جتنا چاہے حملہ کرے کوئی روکنے والا نہیں، کوئی ٹوکنے والا نہیں۔ واہ رے یہودی قوم احسان فراموشی، نمک حرامی، مکاری اور دھوکا دھڑی تو کوئی تم سے سیکھے،، جب پوری دنیا یہودیوں کو اپنے ملک سے بھگا رہی تھی، ان کی اپیلوں کو ٹھکرا رہی تھی دنیا کا کوئی بھی ملک ایک انچ زمین دینے کے لئے تیار نہیں تھا تو ان کا قافلہ فلسطین کی بندرگاہ پر ٹھہرتا ہے بینر پر لکھا تھا کہ اے فلسطینی بھائیوں ہم تباہ و برباد ہوگئے دنیا کے ٹھکرائے ہوئے ہیں تم ہی ہماری آخری امید ہو فلسطینیوں نے دریا دلی دکھائی بھول گئے کہ قرآن نے متنبہ کیا ہے کہ یہود ونصاریٰ تمہارے کھلے ہوئے دشمن ہیں،، ان کے دلوں میں رحم آ گیا، سینوں میں انسانیت سمندر کا موجیں مارنے لگا اور فلسطینیوں نے ننگے بھوکے یہودیوں کو گلے لگا لیا، رہنے کے لئے مکان دیا، پہنے کے لئے کپڑا دیا، بھوک مٹانے کے لئے کھانا دیا جب کھاپی کر شکم سیر ہوگئے تو پھر مکاری کرنا شروع کردیا، زمینوں پر قبضہ کرنا شروع کردیا بالآخر وہ دن بھی آیا کہ اپنی حکومت کا اعلان بھی کردیا اور امریکہ و برطانیہ کی مدد سے اسرائیل نامی ملک وجود میں آگیا۔ اس کے بعد سے اسرائیلی یہودیوں نے فلسطینیوں پر ظلم کرنا شروع کردیا جو آج تک تھم نے کا نام نہیں لے رہا ہے ننھے ننھے معصوم بچوں کو بارود کے ڈھیر میں جلا دیا گیا، ہواؤں میں اچھال دیا گیا، سرزمین غزہ کو بم و بارود اور خون میں تبدیل کردیا گیا، ہوائی حملے کرکے تمام اسپتالوں کو منہدم کردیا گیا اہل غزہ کو دانے دانے کے لئے ترسایا گیا مرتے مرتے ایک بچی کے دل سے آہ نکلتی ہے اور زبان سے یہ کلمات ادا ہوتے ہیں کہ میں اپنے خدا کو سب کچھ بتاؤں گی۔ ہٹلر نے جب یہودیوں کو قتل کیا تو اس کے اوپر کافی دباؤ ڈالا گیا تو اس نے یہی جواب دیا تھا کہ مجھے پوری دنیا کے دباؤ کی کوئی فکر نہیں ہے میں نے تو ان کا نام ونشان مٹانے کی ٹھان رکھی تھی اور مٹا بھی دیتا مگر اس وجہ سے چھوڑ رہا ہوں کہ عنقریب دنیا پھر دیکھے گی کہ یہودی کتنی مکار قوم ہے۔ آج یہودی قوم کی مکاری دنیا کے سامنے ہے غزہ میں لاکھوں افراد کو موت کے گھاٹ اتارا اور ایران پر الزام لگا رہا ہے کہ وہ اپنے حملوں میں عوام کو نشانہ بنا رہا ہے،، جبکہ سچائی تو یہ ہے کہ اسرائیل کا الزام سراسر غلط ہے، بے بنیاد ہے۔ سابق امریکی صدر بل کلنٹن کے بقول بنیامن نتن یاہو نے ایران پر حملہ اس لئے کیا ہے کہ اسی کے ذریعے لمبے عرصے تک اقتدار میں بنے رہنے کا موقع ملے، شمالی کوریا کے صدر کم جونگ کے بقول اسرائیل پوری دنیا کے لئے خطرہ ہے اس کا وجود عالم انسانیت کے لئے کینسر ہے۔ بنیامن نیتن یاہو نے یہ کہہ کر ایران پر حملہ کیا ہے کہ وہ ایٹم بم بنا رہا ہے اور امریکی صدر ٹرمپ کا بھی یہی ماننا ہے جبکہ ہونا تو یہ چاہئے کہ دنیا کا ہر ملک امریکہ سے سوال کرے کہ تمہیں چودھراہٹ کا حق کس نے دیا ہے کون ملک ایٹمی طاقت بنے گا اور کون نہیں بنے گا یہ فیصلہ کرنے کا اور روکنے واجازت دینے کا حق تمہیں کس نے دیا،، سچائی تو یہ ہے کہ امریکہ کی چودھراہٹ خود ساختہ ہے، ظلم وزیادتی اور ناانصافی پر مبنی ہے اور پوری دنیا میں افراتفری، جنگ وجدال اور قتل قتال و دہشت گردی کا ذمّہ دار امریکہ ہی ہے اور اس کی ناجائز اولاد اسرائیل ہے۔ کسی نے کہا ہے کہ اتنے ظالم نہ بنو کہ تمہارے اوپر مصیبت آئے تو لوگ عالمی واجتماعی طور پر جشن منائیں، کسی کے اوپر اتنا ظلم نہ کرو کہ اس کے دل سے آہ نکلے اور وہ آہ عرش اعظم سے ٹکرا جائے واضح رہے کہ مظلوم کی آہ اور پرودگار کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا وہ سیدھے عرش اعظم سے ٹکراتی ہے،، ڈیڑھ سال کے عرصے میں تمام تہوار آئے پوری دنیا میں ایک سے ایک پکوان تیار کئے گئے مگر افسوس غزہ کے مظلوموں نے گھاس پھوس کھا کر، پانی پی کر اللہ کا شکر ادا کیا اے فلسطین تو یوسف کی طرح خوبصورت ہے اور مسلم حکمرانوں نے بھائیوں کی طرح تجھے دھوکا دیا اور بے وفائی کی۔ ایران پر بھی دنیا بے شمار الزام لگاتی تھی اور آج بھی لگاتی ہے لیکن 57 مسلم حکمرانوں میں سے کسی کی غیرت ایمانی وغیرت انسانی جوش بھڑکی تو ایران کی بھڑکی اور آج ایران سینہ تان کر کھڑا ہے اور اسرائیل کے ظلم وجبر وستم کا منہ توڑ جواب دے رہا ہے آج مسلم حکمرانوں کے اندر بھلے ہی غیرت نہیں جاگی مگر پوری دنیا کا مسلمان بلا تفریق مذہب ومسلک ایران کی حمایت کررہا ہے چند ایسے نام نہاد مولوی ہیں جو آج بھی مسلک مسلک کا راگ الاپنے میں لگے ہوئے ہیں ان کے نزدیک مذہب کی کوئی حقیقت نہیں ان کے نزدیک مسلک مذہب سے بڑھ کر ہے عنقریب وہ عوام کے درمیان منہ دکھانے کے قابل بھی نہیں ہوں گے اور ایسے لوگ اسرائیل کے ایجنٹ ہی ہو سکتے ہیں عوام کو چاہئے کہ ایسے بدبختوں کو دھکے مار کر اپنی صفوں سے باہر کریں کیونکہ آج مسلک اور فرقہ بندی سے اوپر اٹھ کر فرزندانِ اسلام کا اور امت محمدیہ کے نعرے کی فضا قائم ہورہی ہے، آج کلمہ حق کی بنیاد پر آواز بلند کرنے کا موقع ہے۔ اسرائیل طاقت کے نشے میں چور ہوکر ایران پر حملہ کیا تھا اور جب ایران نے جوابی پلٹوار کیا تو وہ بدحواس ہوگیا اسرائیل کو یہ گمان ہی نہیں تھا کہ ایران اتنا زبردست جواب دے گا ایران انداز بدل بدل کر اور میزائلیں بدل بدل کر حملہ کررہا ہے نتیجے میں اب غزہ جیسی تصویریں اسرائیل سے آنے لگی ہیں جس سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو بڑا سکون ملتا ہے۔ آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے کیونکہ امریکہ کے اندر بھی کافی بوکھلاہٹ ہے امریکی صدر ٹرمپ کبھی مختلف ملکوں کے اجلاس کو درمیان میں ہی چھوڑ کر واشنگٹن واپس چلے جاتے ہیں تو کبھی ایران اسرائیل جنگ میں شامل ہونے کے لئے دو ہفتے میں فیصلہ لینے کی بات کرتے ہیں تو کبھی کہتے ہیں کہ میں کسی بھی وقت کوئی بھی فیصلہ لے سکتا ہوں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اسرائیل امریکہ کے بھروسے پر ہی اچھل کود رہا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا تو دنیا بھر کا مسلمان متحد ہوگیا اور آگے یہ دیکھنا ہے کہ اب تو امریکہ نے بھی ایران پر حملہ کردیا ہے تو 57 مسلم ممالک کے حکمران متحد ہوتے ہیں کہ نہیں اگر متحد ہوگئے تو اچھی بات ہے ورنہ وہ بھی اپنی باری کا انتظار کریں ان کا بھی نمبر آئے گا ایک دن ضرور کہیں نہ کہیں سے یہ آواز بلند ہوگی کہ اے اردن ومصر کے بے حس و بے غیرت حکمرانوں جب تم اپنی قوم کے ساتھ غداری کرسکتے ہو تو تمہیں جینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ مضمون کو آخری شکل دینے تک خبر آہی گئی کہ امریکہ اپنی ناجائز اولاد کو دودھ پلانا شروع کردیا ہے یعنی اس نے ایران پر زبردست بمباری کردی یہ کوئی خلاف توقع نہیں کیونکہ اسرائیل ایران پر جو حملہ کررہا تھا وہ بھی امریکہ ہی کروا رہا تھا جب اس کی پسپائی کا منظر دیکھا تو خود ہی میدان میں کود پڑا،، ایک طرف امریکہ نے ایران پر حملہ کیا اور کہہ رہا ہے کہ اب امن قائم ہوگا یا جواب تک ہوا ہے اب اس سے بڑا کچھ اور ہوگا،، یہ بھی حقیقت ہے کہ اس وقت دنیا کا سب سے جھوٹا اور مکار حکمراں کوئی ہے تو وہ امریکی صدر ٹرمپ ہے جو ہمیشہ غیر ذمّہ دارانہ حرکت و بیان بازی کرتا ہے بہت سے تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ امریکہ نے ایران پر حملہ کرکے تیسری عالمی جنگ کا آغاز کردیا ہے اور آج کی صورت حال یہ ہے کہ اسرائیل اور امریکہ ہی جنگی مجرم ہیں، انسانیت کے قاتل ہیں، مکر وفریب ان کی فطرت میں داخل ہے۔ ایران نے امریکہ کی چودھراہٹ کو جوتوں کی نوک پر ٹھکرا دیا اور بہادری کا ثبوت دیتے ہوئے اعلان کردیا کہ جنگ اسرائیل و امریکہ نے شروع کی ہے لیکن اس جنگ کا خاتمہ ایران کرے گا،، کاش عرب حکمرانوں کو غیرت آجاتی ان کا ضمیر زندہ ہوجاتا تو عالمی سطح پر منظر ہی کچھ اور ہوتا۔

# شہر بیدر کی 137/مساجد کو بیک وقت مرکز بنا کر خیر کے کام ملک بھر کے لئے قابل تقلید نمونہ: ڈاکٹر عبدالقدیر

## ’’آؤ! نماز پڑھیں ترغیبی تحریک‘‘ کے اختتامی وانعامی جلسہ میں علماء دانشوروں کا خطاب

بیدر: 23/جون (راست) علماء، دانشوران قوم وملت عموماً یہ بات کرتے ہیں کہ مسلم معاشرہ کی اصلاح، معاشرہ میں خیر کے کام کو انجام دینا، علمی وتعلیمی ترقی اور دیگر رفاہی وسماجی خدمات کو بحسن وخوبی انجام دینا تبھی ممکن ہے جب کہ مساجد کو مرکز بنایا جائے اور مساجد کو مرکز بنا کر کام کیا جائے۔ لیکن عموماً یہ دیکھا جارہا ہے کہ اس سمت میں پیش رفت نہ کے برابر ہی ہے۔ ملک کے بہت کم حصوں میں اس پر عمل کیا جارہا ہے جس کو انگلیوں پر گنا جاسکتا ہے۔ ایسے میں ملک بھر میں یہ مثال پیش کی جاتی ہے کہ کرناٹک کے ایک کنارے واقع ایک شہر ہے جس کو تاریخ میں بیدر کے نام سے جانا جاتا ہے جہاں کی 137/مساجد کو بیک وقت مرکز بنا کر سماجی، ملی وقومی خدمات انجام دی جارہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار شہر بیدر کی موتی مسجد عرف کالی مسجد میں منعقدہ ’’آؤ! نماز پڑھیں ترغیبی تحریک‘‘ کے اختتامی وانعامی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے بیدر بیٹرمنٹ فاؤنڈیشن کے صدر وچیئرمین شاہین ادارہ جات بیدر ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب نے کیا۔ انہوں نے طلبہ ونوجوانوں کو نماز کی طرف راغب کرنے کے لئے شروع کی گئی تحریک ’’آؤ! نماز پڑھیں‘‘ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایک سال قبل ہمارے ذہن میں ایک خیال آیا پھر ہم نے اس کو خواہش بنایا اور پھر اس کو خواہش کو بروئے کار لانے کے لئے علماء، دانشوروں، مساجد کے ذمہ داروں سے مشورے کے ذریعہ ایک تحریک کی شکل میں ڈھالا اور اس تحریک کو شہر کی مشہور ومعروف سماجی وملی تنظیم بیدر بیٹرمنٹ فاؤنڈیشن کے ذریعہ شہر کی 137 میں نافذ کیا گیا۔ تحریک کا مقصد یہ تھا کہ نسل نو کو نماز کا پابند بنایا جائے جس کے لئے دن کی اولین نماز ’’نماز فجر‘‘ میں بچوں کی حاضری کو یقینی بنانے کے ضمن میں ایک طریقہ کار بنایا گیا کہ جو بچہ 40/دن تک مسلسل نماز فجر میں حاضر ہوگا اس کو اس کی مسجد کے تحت قرعہ اندازی کے ذریعہ ترغیبی انعامات (جیسے سائیکل، الیکٹرانک واچ اور بہت کچھ) سے نوازا جائے گا۔ بحمد للہ تقریباً دس ہزار (10,000) طلبہ ونوجوانوں نے اس تحریک میں حصہ لیا اور ذوق وشوق کے ساتھ نماز فجر میں مسلسل حاضر ہوتے رہے۔ آج ہمیں بہت خوشی ہورہی ہے کہ گزشتہ سال اسی ماہ جون میں اس تحریک کو شروع کیا گیا تھا اور اس سال اسی ماہ جون کی 16/تاریخ کو اس تحریک کے 40/دنوں پر مشتمل 9/مرحلے بڑی کامیابی کے ساتھ تکمیل کو پہنچے۔ ہم نے تحریک کی ابتدا کے وقت وعدہ کیا تھا کہ 40/دنوں کے مرحلہ میں جو بچہ مسلسل حاضر رہے گا ان کو مسجد کی سطح پر ترغیبی انعامات سے نوازا جائے گا۔ آج کا یہ جلسہ بچوں کو مسجد کی سطح پر ترغیبی انعامات سے نوازنے کے لئے افتتاحی جلسہ ہے۔ آئندہ دنوں شہر کی 137/مساجد میں اس طرح کے جلسے منعقد ہوں گے۔ جیسا کہ ابتدا میں یہ بھی وعدہ کیا گیا تھا کہ پورے شہر کی تمام مساجد میں حاضر ہونے والے طلبہ ونوجوانوں کے لئے ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا جائے گا جس میں شہری سطح پر قرعہ اندازی کے ذریعہ بچوں کو بڑے بڑے انعامات (جیسے عمرہ کی ادائیگی کے لئے اخراجات فراہم کرنا، فی کس 10/بچوں کو 15000 روپیوں کا نقد انعام اور دیگر ترغیبی وتشجیعی انعامات) سے نوازا جائے گا۔ اس ماہ کے اختتام پر حسب وعدہ عظیم الشان پیمانہ پر پورے شہر کا ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا جس میں شہری سطح پر تمام 137/مساجد میں نماز ادا کررہے بچوں کو شامل کیا جائے گا۔ ڈاکٹر صاحب نے مزید کہا کہ ہمارے اس شہر میں بیدر بیٹرمنٹ فاؤنڈیشن (بی بی ایف) کے ذریعہ مساجد کو مرکز بنا کر مختلف سماجی وملی کام انجام دیئے جارہے ہیں۔ ’’آؤ! صدقہ کو ڈھال بنائیں‘‘ صدا کے ذریعہ ملی مسائل کو دور کرنے کی بھرپور سعی کی جارہی ہے، معاشرہ سے بھوک، غربت، افلاس کو دور کرنے کے لئے صدقہ بہترین ذریعہ ہے اور صدقہ سے خود صدقہ دینے والوں کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ ان کی آمدنی میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور بلیات، مصائب وآلام اور پریشانیوں سے نجات نصیب ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد سے بی بی ایف کے ذمہ داروں نے شہر میں آباد مسلمانوں کے گھروں میں تقریباً 3000/صدقہ باکسس رکھوائے اور اس سے آنے والی رقم سے شہر کے اور ضلع بھر کے غریب وبے سہارا لوگوں اور یتیم ونادار طلبہ وطالبات کو تعلیمی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی بی ایف ہی کے تعاون سے شہر کی مختلف مساجد میں مفت ہیلتھ کیمپوں کا انعقاد عمل میں آرہا ہے، اب تک 155 ہیلتھ کیمپ منعقد کئے جاچکے ہیں جس سے ہزاروں شہریوں نے استفادہ کیا ہے اور کررہے ہیں۔ انہوں نے مساجد کے ذمہ داروں سے اس سلسلہ مفید مشورے طلب کئے اور بھرپور تعاون کی درخواست کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے اسی تنظیم (بی بی ایف) ذریعہ شہر کو بھیک جیسی لعنت اور بھکاریوں سے پاک کرنے کی کوشش شروع کی ہے۔ انہوں نے صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حضرت کا کہنا ہے کہ پیشہ ور بھکاریوں کو بھیک دینا گناہ ہے اور پیشہ کے طور پر بھیک مانگنا باعث عذاب اور سماج کے لئے ننگ وعار ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے شہر میں انجام دیئے جارہے کاموں پر مختصراً روشنی ڈالتے ہوئے لوگوں سے بھرپور تعاون کی درخواست کی۔ انہوں نے اس موقع پر بی بی ایف کے ذریعہ مساجد کو مرکز بنا کر انجام دیئے جارہے مختلف سماجی وملی خدمات کو پیش کیا اور کہا کہ یہ پورے ملک کے لئے عملی تقلید کا نمونہ ہیں اور دعوت دی کہ ملک بھر سے کوئی ان چیزوں کو سمجھنا اور اپنے شہر، قصبہ، علاقہ میں نافذ کرنا چاہتا ہے تو ہم ان کا خیر مقدم کریں گے حتی المقدور ان کا تعاون کریں گے اور یہاں انجام پارہے امور کو اسکرین پر عملی شکل میں پیش کرکے طریقہ کار سمجھنے میں مدد کریں گے۔ ڈاکٹر صاحب نے مساجد کے ذمہ داروں، بی بی ایف کے ٹرسٹیوں اور عملہ کا شکریہ ادا کیا اور ان کو مبارکباد پیش کی۔ جلسہ کا آغاز معصوم بچوں کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جبکہ حافظ مزمل صاحب نے نعت رسول ﷺ پیش کی جبکہ جناب محمد عاصم عتیق صاحب ڈائرکٹر آئی ٹی شعبہ شاہین ادارہ جات نے پروگرام کی تفصیل پیش کی اور قرعہ اندازی کا طریقۂ کار پیش کرتے ہوئے شریک طلبہ ونوجوانوں کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہاں جو قرعہ اندازی ہوگی اس میں کسی کے نام کا آنا اور کسی کے نام کا نہ آنا من جانب اللہ ہوگا ہمیں اللہ سے ہر حال میں راضی رہنا ہے۔ چونکہ ہم نے نماز اللہ کے لئے پڑھی ہے انعامات تو عارضی ہے اور ہم سب کو تاحیات نماز پڑھنی ہے اس لئے بچے پورے طور پر ہمارا ساتھ دیں اور مایوس نہ ہوں۔ قرعہ اندازی کے ذریعہ مذکورہ مسجد کی سطح پر ارمان حسین بن انور حسین کو اول انعام (سائیکل) کا حقدار قرار دیا گیا جبکہ محمد عیان بن محمد شفیق کو انعام دوم (الیکٹرانک واچ) اور عبدالرحمن بن عبدالغفار کو انعام سوم (اسپورٹس سوز) کا حقدار تسلیم کیا گیا۔ جلسہ میں بی بی ایف کے تمام ٹرسٹیز، اراکین وعملہ، مساجد کے صدور وسکریٹریز کے علاوہ تحریک سے جڑے طلبہ ونوجوان، سرپرست حضرات، والدین اور شہریان بیدر کی ایک بڑی تعداد شریک رہی۔ آغاز جلسہ میں موتی مسجد کے صدر اور سکریٹری ودیگر ذمہ داروں کی شالپوشی اور گلپوشی کی گئی۔ نظامت کے فرائض مولانا مونس کرمانی صاحب نے انجام دیئے اور شکریہ ودعا پر جلسہ اختتام کو پہنچا۔

# تیز ہوا کے ساتھ بارش کا امکان
## محکمہ موسمیات کی جانب سے ہدایات جاری
## 26 جون کو ضلع میں یلو الرٹ جاری

ناندیڑ:23، جون (ورق تازہ نیوز) ریجنل محکمہ موسمیات ممبئی کی جانب سے 23 جون کو دوپہر دیڑھ بجے جاری کی گئی اطلاع کے مطابق، ناندیڑ ضلع کے لیے 23 اور 26 جون کو دونوں کے لیے یلو (Yellow) الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان دونوں دنوں میں ضلع کے کچھ علاقوں میں ۳۰ سے ۴۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے، بجلی چمکنے، گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس قدرتی آفت کے پیش نظر تمام متعلقہ محکموں اور عوام سے احتیاط برتنے کی اپیل کی گئی ہے۔

یہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں: *اگر بجلی چمکنے کے ساتھ بارش کی پیش گوئی ہو تو گھر سے باہر نکلنے سے گریز کریں۔ *اگر آپ کھلی جگہ پر ہوں اور قریب میں کوئی محفوظ عمارت نہ ہو تو نشیبی مقام پر بیٹھ کر اپنے گھٹنوں کے درمیان سر رکھیں۔ * آسمان میں بجلی چمک رہی ہو تو فوراً کسی محفوظ عمارت میں پناہ لیں۔ * بالکونی، چھت یا گھر کے باہر کی اوٹ پر ہرگز نہ رکیں۔ *اگر آپ گھر میں ہیں اور برقی آلات چل رہے ہیں تو انہیں فوراً بند کردیں۔ *بجلی کی تاروں، کھمبوں یا دیگر دھات کی اشیاء سے دور رہیں۔

اگر آپ پانی میں کھڑے ہیں تو فوراً پانی سے باہر نکل آئیں۔ اپنے اسمارٹ فون میں "دامنی" اور "سچیت" ایپس ڈاؤنلوڈ کریں۔ "دامنی" ایپ آپ کے آس پاس بجلی سے متعلق ممکنہ خطرات کی معلومات فراہم کرتی ہے۔

# سکندرآباد-نگرسول-سکندرآباد خصوصی ٹرین کی 8 اضافی چکر
## جنوبی وسطی ریلوے کا مسافروں کے بڑھتے ہجوم کے پیش نظر اقدام

ناندیڑ، 24 جون: (ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے نے مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے سکندرآباد-نگر سول-سکندرآباد کے درمیان چلنے والی خصوصی ٹرین کے 8 اضافی چکر ** چلانے کا فیصلہ کیا ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے: سکندرآباد تا نگرسول (ٹرین نمبر 07001): یہ خصوصی ٹرین 3**، 10، 17 اور 24 جولائی 2025 کو ہر جمعرات کی رات 9**:20 بجے** سکندرآباد سے روانہ ہوگی۔ یہ ٹرین **لنگم پلی، ملکاجگیری، بولارم، میدچل، کاماریڈی، نظام آباد، باسر، مدھکھید، ناندیڑ، پورنا، پربھنی، جالنا، اورنگ آباد** ہوتے ہوئے **جمعہ کی صبح 9:45 بجے نگرسول** پہنچے گی۔

نگرسول تا سکندرآباد (ٹرین نمبر 07002): یہ واپسی کی ٹرین 4، 11، 18 اور 25 جولائی 2025 کو ہر جمعہ کی شام 5**:30 بجے** نگرسول سے روانہ ہوکر اسی راستے سے ہوتے ہوئے **ہفتہ کی صبح 7:30 بجے سکندرآباد** پہنچے گی۔

کوچز کی تفصیل: اس خصوصی ٹرین میں جنرل، سلیپر، اور اے سی سمیت کل 17** کوچز ہوں گے۔ ریلوے کی جانب سے مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ان خصوصی ٹرینوں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

# بھارت کے سب سے باوقار سوشیل سیکٹر ایوارڈز ایک بار پھر آرہے ہیں!

نئی دہلی: "ہم نے AMP نیشنل ایوارڈز فار سوشیل ایکسیلنس کا آغاز اُن این جی اوز اور سوشل چینج میکرز کی خدمات کو سراہنے کے لیے کیا جو قوم کی تعمیر اور کمیونٹی ڈیولپمنٹ کے لیے بے لوث کام کر رہے ہیں۔" عامر ادریسی، صدر، ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (AMP) AMP نیشنل ایوارڈز فار سوشیل ایکسیلنس کا آغاز 2021 میں ہوا تھا، جب کورونا کے دور میں مختلف این جی اوز اور افراد نے قابلِ قدر خدمات انجام دیں۔ تب سے یہ ایوارڈ ہر سال ان منتخب افراد اور اداروں کو دیے جاتے ہیں جنھوں نے سماجی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہو۔ مزید تفصیلات کے لیے ملاحظہ کریں:

https //:ampindia.org /NGO_Awards

یہ باوقار ایوارڈز قومی اور ریاستی سطح پر درج ذیل پانچ شعبوں میں دیے جاتے ہیں: تعلیم، روزگار و ذریعہ معاش نسانی امداد ایلتی و انسانی حقوق کے مسائل۔ دیگر، جو این جی اوز ان میدانوں میں کام کر رہے ہیں وہ نامزدگی کے اہل ہیں۔ انتخاب کے اہم معیارات: ان کے پروجیکٹس سے متاثرہ افراد کی تعداد پروجیکٹس کی نوعیت (عارضی یا طویل مدتی جیسے اسکل سنٹرز یا اسکالرشپ گائیڈنس سینٹرز) مرزا مبین بیگ، ہیڈ –Connect NGO AMP نے بتایا کہ اس بار AMP ایسے نئے اور ابھرتے ہوئے این جی اوز (جو 3 سال سے کم پرانے ہیں) کو بھی سراہنے جا رہا ہے۔ نامزدگی یا رجسٹریشن کے لیے لنک:

https//:tinyurl.com/ AMPNationalNGOAwards

ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (AMP) کے بارے میں: 2007 میں قائم AMP گزشتہ 15 سالوں سے تعلیم اور روزگار کے میدانوں میں سرگرم ہے۔ آج AMP کی موجودگی بھارت کے 200+ شہروں اور 20+ ممالک میں ہے۔ ConnectNGOAMP، AMP کا ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد مختلف این جی اوز کی کوششوں کو یکجا کر کے ایک مؤثر اجتماعی تحریک بنانا ہے۔ 7000+ این جی اوز اس سے منسلک ہو چکی ہیں۔ یہ درج ذیل منصوبوں پر کام کر رہے ہیں:

نیشنل ٹیلنٹ سرچ (ACE(NTS ہائبرڈ لرننگ سینٹرز (NEET / JEE-IIT)

میگا جاب فیئرز اور روزگار مہمات، ایمپلائی ایبلیٹی ٹریننگ پروگرامز (ETP)

# سوچھ سروکشن دیہی 2025: ناندیڑ ضلع کی تمام گرام پنچایتوں کی صفائی کا ہوگا معائنہ
## چیف ایگزیکٹیو آفیسر میگھنا کاولی نے دی معلومات

ناندیڑ، 23 جون: سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے تحت مرکزی حکومت کی جانب سے سوچھ سرویکشن دیہی **"2025 مہم کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس کے تحت **ناندیڑ ضلع کی 1310 گرام پنچایتوں کے تحت آنے والے 1532 دیہات میں صفائی سے متعلق جامع معائنہ کیا جائے گا۔ اس بات کی اطلاع **ضلع پریشد ناندیڑ کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر محترمہ میگھنا کاولی نے دی ہے۔

معائنہ میں کیا ہوگا شامل؟

گاؤں کی نفرادی وعوامی بیت الخلاء کے استعمال

نظر آنے والی صفائی **،

گیلے وسوکھے کچرے کی علیحدگی **،

ٹھوس کچرا اور گندے پانی کا انتظام **،

کھاد گڈھے **،

پلاسٹک جمع کرنے اور اس کے نظم ** وغیرہ کا موقع پر جاکر جائزہ لیا جائے گا۔

مزید برآں، گھروں کا دورہ کر کے نوجوانوں اور شہریوں کی صفائی سے جڑی عادات **، **بیت الخلاء کا استعمال **، ** کچرے کا نظم **، **ہاتھ دھونے کی عادت **، اور * *مجموعی ماحول کی صفائی ** کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ **اسکول، آنگن واڑی، بازار، مذہبی مقامات، اور عوامی بیت الخلاء * * میں صفائی کی صورتحال کی بھی جانچ ہوگی۔

مقامی شراکت داری کی اپیل:

اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے **تمام سرپنچ، گرام پنچایت ممبران، گرام سیوک، پانی سپلائی کمیٹیوں اور گاؤں کے لوگوں ** سے بھرپور تعاون اور تیاری کی اپیل کی گئی ہے۔ یہ اپیل چیف ایگزیکٹیو آفیسر میگھنا کاولی، گرام پنچایت شعبہ کی ڈپٹی سی ای او منجوشا کاپسے، جل جیون مشن کے پروجیکٹ ڈائریکٹر نارائن مسال، ابتدائی تعلیم افسر وندنا فوٹانے، خواتین و اطفال ترقیاتی محکمہ کے پرشانت تھورات، اور ایگزیکٹیو انجینئر راہول راوساہیب نے مشترکہ طور پر کی ہے۔

# اینڈرسن-تندولکر ٹرافی: بمراہ کے شاندار پنجے سے
## انگلینڈ 465 پر آل آوٹ، کپل دیو کے ریکارڈ کی برابری

لیڈز: جسپریت بمراہ کی شاندار گیندبازی کی بدولت ہندوستان نے اینڈرسن-تندولکر ٹرافی کے پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن انگلینڈ کو اس کی پہلی اننگز میں 465 رنز پر آل آو?ٹ کر دیا۔ بمراہ نے 24.4 اوورز میں 83 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں اور یوں بیرون ملک ایک اننگز میں سب سے زیادہ مرتبہ پانچ وکٹیں لینے کے معاملے میں کپل دیو کی برابری کر لی۔ دونوں کھلاڑیوں نے یہ کارنامہ 12 مرتبہ انجام دیا ہے۔ ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز میں 471 رنز بنائے تھے، جس کے مقابلے میں انگلینڈ نے تیسرے دن کھیل کی شروعات تین وکٹ پر 209 رنز سے کی۔ لنچ تک انگلینڈ نے اپنا اسکور پانچ وکٹ پر 327 تک پہنچا لیا تھا لیکن دوسرے سیشن میں پوری ٹیم 465 رنز پر آل آو?ٹ ہوگئی۔ نو وکٹ گرنے کے بعد چائے کا وقفہ مو?خر کیا گیا اور بمراہ نے آخری وکٹ حاصل کر کے انگلینڈ کی اننگز سمیٹ دی۔ انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک صرف ایک رن کی کمی سے سنچری مکمل نہ کر سکے اور 99 رنز پر آو?ٹ ہو گئے۔ انہوں نے اپنی 112 گیندوں کی اننگز میں 11 چوکے اور دو چھکے لگائے۔ بروک کو پرسدھ کرشنا نے آو?ٹ کیا، جنہوں نے اس سے پہلے شاندار فارم میں نظر آنے والے اولی پوپ کو بھی پویلین بھیجا، جنہوں نے 106 رنز بنائے۔ پرسدھ کرشنا نے مجموعی طور پر 20 اوورز میں 128 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ محمد سراج نے 27 اوورز میں 122 رنز دے کر دو کھلاڑیوں کو آو?ٹ کیا۔ سراج نے انگلینڈ کے کپتان؟؟ بین اسٹوکس کو محض 20 رنز پر وکٹ کے پیچھے کیچ آو?ٹ کرایا۔ اسٹوکس کی مایوس کن کارکردگی پر انہوں نے غصے میں اپنا بلا ہوا میں اچھال دیا۔ سراج نے برائیڈن کارس کو بھی آو?ٹ کیا، جبکہ بمراہ نے کرس ووکس (38 رنز) اور جوش ٹنگ (11 رنز) کو بولڈ کر کے انگلینڈ کی اننگز کو ختم کیا۔ وکٹ کیپر جیمی اسمتھ 40 رنز بنا کر کرشنا کا تیسرا شکار بنے۔ انگلینڈ کی بیٹنگ لائن میں کئی کھلاڑیوں نے اچھی شروعات کی مگر ہندوستانی گیند بازوں کی مشترکہ کوششوں نے میزبان ٹیم کو بڑی سبقت سے روک دیا۔ اب ہندوستان کے بلے بازوں کے پاس موقع ہے کہ دوسری اننگز میں بہتر مظاہرہ کر کے انگلینڈ پر دباو? ڈال سکیں۔

# آر جے ڈی کے قومی صدر کے لیے لالو پرساد نے پرچہ بھرا، 13 ویں مرتبہ عہدہ سنبھالنے کے لیے تیار

پٹنہ: لالو پرساد یادو نے راشٹریہ جنتادل کے قومی صدر کے لیے پیر کو پرچہ نامزدگی داخل کر دیا۔ انہوں نے ریاستی آر جے ڈی دفتر میں نامزدگی کا پرچہ بھرا۔ اس موقع پر بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور حزب مخالف کے رہنما تیجسوی یادو بھی موجود تھے۔ کل پرچہ نامزدگی کی جانچ ہوگی۔ اس مرتبہ بھی لالو پرساد کا بلا مقابلہ پارٹی صدر بننا طے ہے۔ حالانکہ انتخاب اور نتیجے کا اعلان 5 جولائی کو کیا جائے گا لیکن آر جے ڈی کے سینئر رہنماو?ں نے کھل کر کہا ہے کہ کارکنوں کی مانگ ہے کہ لالو پرساد ہی پارٹی کے قومی صدر بنے رہیں۔ آر جے ڈی کے تنظیمی اجلاس 28-2025 کے لیے یہ نامزدگی کی گئی ہے۔ آر جے ڈی کے قومی صدر کے طور پر نامزدگی داخل کرنے کے دوران لالو پرساد کے ساتھ کئی آر جے ڈی رہنما موجود تھے۔ 28 سال سے مسلسل لالو پرساد اس عہدہ پر برقرار ہیں۔ پٹنہ میں لالو پرساد نے 13 ویں مرتبہ آر جے ڈی کے قومی صدر کے لیے انتخابی افسر رام چندر پوربے کے سامنے ریاستی دفتر میں پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر تیجسوی یادو کے علاوہ سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی، رکن پارلیمنٹ میسا بھارتی، سابق وزرا پریم کمار گپتا، جئے پرکاش نارائن یادو سمیت کئی اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی موجود تھے۔ ابھی تک کسی نے لالو پرساد کے خلاف صدر عہدہ کے لیے نامزدگی داخل نہیں کی ہے۔

# انڈیگو کے 3 افسروں پر ایس سی ایس ٹی ایکٹ کے تحت ایف آئی آر،
## ذات کی بنیاد پر ملازم کو ہراساں کرنے کا الزام

انڈیگو ایئر لائنس کو لے کر ایک تنازعہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں ایئر لائنس کے تین افسروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ یہ ایف آئی آر ان کے ہی ٹرینی پائلٹوں نے کرائی ہے۔ دراصل ٹرینی پائلٹ کا کہنا ہے کہ ان افسروں نے اس سے کہا کہ وہ طیارہ اڑانے کے لائق نہیں ہے، جائے اور جوتے سلے۔ دراصل اس پائلٹ کا درج فہرست ذات سے تعلق ہے۔ ملازم نے الزام لگایا کہ کمپنی کے دفتر میں اسے ذات کی بنیاد پر ہراساں کیا گیا اور اس کی توہین ہوئی۔ یہ معاملہ ایس سی/ایس ٹی اور بی این ایس کے تحت درج کیا گیا۔ پہلے یہ بنگلورو میں زیرو ایف آئی آر کے طور پر درج ہوا تھا بعد میں اسے گروگرام کے ڈی ایل ایف-1 پولیس اسٹیشن میں منتقل کر دیا گیا۔ انڈیگو ایئر لائنس نے اس ایف آئی آر پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ 'نو بھارت ٹائمز' کی خبر کے مطابق شکایت کنندہ بنگلورو کا رہنے والا 35 سال ایک ٹرینی پائلٹ ہے۔ اس نے اپنے سینئرس تپس ڈے، منیش ساہنی اور کیپٹن راہل پاٹل پر الزام لگایا کہ 28 اپریل کو ایمار کیپٹل ٹاور 2 میں اسے میٹنگ کے لیے بلایا گیا۔ اس دوران انہوں نے اس کے ساتھ زبانی طور بدسلوکی کی اور امتیازی سلوک کیا۔ اسی ٹاور میں ایئر لائنس کا ہیڈ آفس ہے۔ مظلوم شخص کا کہنا ہے کہ آفس پہنچتے ہی ڈے نے اسے توہین آمیز طریقے سے اپنا فون اور بیگ باہر رکھنے کو کہا۔ اپنی شکایت میں ٹرینی پائلٹ نے کہا کہ تینوں افسران نے 3.30 بجے شروع ہونے والی 30 منٹ کی میٹنگ کے دوران اس کی ذات پر تبصرے کیے۔ ٹرینی پائلٹ نے الزام لگایا کہ انہوں نے کہا کہ 'تم ہوائی جہاز اڑانے کے قابل نہیں ہو، واپس جا کر چپل سلائی کرو'۔ اور "تم یہاں چوکیدار بننے کے لائق بھی نہیں ہو۔" ٹرینی پائلٹ نے یہ بھی الزام لگایا کہ ہراساں کرنے کا سلسلہ کئی دنوں تک جاری رہا۔ اس کا مقصد ان پر استعفیٰ az½ دینے کے لیے دباو? ڈالنا تھا۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ ان کی کہی ہوئی باتیں نہ صرف توہین آمیز تھیں بلکہ ان کا مقصد ایک درج فہرست ذات کے فرد کے طور پر میری شناخت اور حیثیت کو خراب کرنا تھا۔

# ایران اور اسرائیل کا ایئر اسپیس بند ہونا ہندوستانی ایئر لائنز کے لیے نقصاندہ ثابت ہو رہا

ہندوستانی ایئر لائنز کے حالات دن بہ دن خستہ ہوتے جا رہے ہیں۔ پہلے جموں و کشمیر میں پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان کی جانب سے کی جانے والی سختی اور 'ا? پریشن سندور' کے بعد پاکستان نے اپنا فضائی حدود ہندوستانی پروازوں کے لیے بند کر دیا، اب ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ کی وجہ سے ایران نے بھی اپنا فضائی حدود بند کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں امریکہ کے ایران پر حملہ کرنے کے بعد تو صورتحال مزید خراب ہو گئے ہیں۔ ان تمام تر وجوہات کی بنیاد پر ہندوستانی ایئر لائنز کو اپنی بین الاقوامی پروازوں کو چلانے میں کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ فضائی راستے کافی طویل ہو گئے، ایندھن کے اخراجات بڑھ گئے ہیں اور ٹکٹوں کی قیمتیں ا?سمان چھو رہی ہیں۔ انڈین چیمبر ا?ف کامرس کی ایوی ایشن اینڈ ٹورزم ایکسپرٹ کمیٹی کے چیئرمین سبھاش گوئل کا کہنا ہے کہ ''صرف پاکستان اور ایران کے ہی فضائی حدود بند نہیں ہوئے ہیں، بلکہ کئی دیگر ممالک کے ہوائی راستے بھی ہندوستانی پروازوں کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔ اس کی وجہ سے دہلی، پنجاب، راجستھان اور مدھیہ پردیش جیسی ریاستوں سے اڑان بھرنے والی بین الاقوامی طیاروں پر کافی اثر پڑ رہا ہے۔ طویل راستوں کی وجہ سے ایئر لائنز کا ایندھن اخراجات بڑھ رہا ہے، اور یہ بڑھی ہوئی قیمت بھی مسافرین سے ہی وصول کی جا رہی ہے۔ ٹکٹوں کی قیمتوں میں 15 سے 20 فیصد کا اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔'' سبھاش گوئل نے مزید کہا کہ ''صرف فضائی راستے بند ہونے کا ہی مسئلہ نہیں ہے، تیل کی درا?مد بھی مہنگی ہو رہی ہے، جس کا براہ راست اثر ہوابازی سیکٹر پر پڑ رہا ہے۔'' ایوی ایشن ایکسپرٹ اور سیفٹی میٹرس فیڈریشن کے بانی امت سنگھ کا کہنا ہے کہ ''بین الاقوامی پروازوں کے راستے اب اتنے طویل ہو گئے ہیں کہ ایئر لائنز کو درمیان میں کم از کم ایک اسٹاپ لینا پڑ رہا ہے۔

# انل دیشمکھ پر کارروائی 'آپریشن لوٹس' کا حصہ تھی: سلیل دیشمکھ
## پرمبیر سنگھ ہی انٹیلیا کیس میں بم رکھنے والا تھا اور بی جے پی کی مدد سے گرفتاری سے بچا

ممبئی:23 جون؛ ریاست کے سابق وزیر داخلہ انل دیشمکھ کے خلاف کی گئی کارروائی کو 'آپریشن لوٹس' کا ایک حصہ قرار دیتے ہوئے، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کے نوجوان لیڈر سلیل دیشمکھ نے بی جے پی پر شدید تنقید کی ہے۔ ممبئی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے بی جے پی اور مرکزی ایجنسیوں پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے سیاسی انتقام کے تحت یہ تمام کارروائیاں کیں۔ سلیل دیشمکھ نے کہا کہ ان کے خاندان، بالخصوص ان کے گھر پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی جانب سے کئی مرتبہ چھاپے مارے گئے اور ان کے افراد خانہ سے سخت تفتیش کی گئی۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ ان کی کمسن بیٹی سے بھی تفتیش کی گئی، جس سے ایجنسیوں کی غیر انسانی رویے کا پتہ چلتا ہے۔

انہوں نے ان کارروائیوں کو مکمل طور پر سیاسی انتقام پر مبنی قرار دیا اور کہا کہ یہ سب 'آپریشن لوٹس' کی کڑیوں میں سے ایک کڑی تھا۔ دیشمکھ نے مزید کہا کہ انٹیلیا کیس میں زیر تفتیش شخص پرمبیر سنگھ دراصل بم رکھنے کا ذمہ دار تھا اور نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے ان کی گرفتاری ہونے والی تھی۔ لیکن بی جے پی کی پشت پناہی سے وہ گرفتاری سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ سلیل دیشمکھ نے کہا کہ پرمبیر سنگھ کے خلاف الزامات ہونے کے باوجود ان کے خلاف سخت کارروائی نہیں کی گئی، جو بی جے پی کی دوہری پالیسی کو ظاہر کرتا ہے۔ سلیل دیشمکھ نے 'گل موہر' میں بھاری نقد رقم کی موجودگی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ جب وہاں سے بڑی رقم برآمد ہوئی، تب بھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر کچھ مخصوص افراد کے خلاف کارروائی میں ایجنسیاں اتنی سرگرم کیوں ہوتی ہیں، جب کہ دیگر کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا جاتا۔ ان کے مطابق یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ایجنسیاں آزادانہ طور پر نہیں بلکہ سیاسی دباؤ کے تحت کام کر رہی ہیں۔ انتخابات سے متعلق ایک سوال پر سلیل دیشمکھ نے الیکشن کمیشن کو بھی نشانے پر لیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے انتخابی ڈیٹا کو 45 دن قبل منسوخ کرنے کا جو فیصلہ لیا گیا ہے، وہ جمہوریت کے لیے خطرناک اشارہ ہے۔ اس طرح کے اقدامات سے یہ تاثر ملتا ہے کہ الیکشن کمیشن کسی مخصوص سیاسی جماعت کا آلہ کار بن چکا ہے۔ سلیل دیشمکھ نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ مراٹھی زبان کو دانستہ طور پر کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مراٹھی زبان ہمارے وقار اور شناخت کی علامت ہے اور اگر حکومت خود ہی اس زبان کو نظر انداز کرنے لگے تو یہ انتہائی افسوسناک امر ہوگا۔ انہوں نے تمام مہاراشٹرین عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی زبان، تہذیب اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے آگے آئیں۔ واضح رہے کہ انل دیشمکھ کے خلاف کرپشن اور منی لانڈرنگ کے سنگین الزامات عائد کیے گئے تھے، جن کے تحت ای ڈی اور سی بی آئی نے کارروائیاں کیں۔ مگر شرد پوار گروپ کی جانب سے مستقل طور پر یہ الزام عائد کیا جاتا رہا ہے کہ ان الزامات کے پیچھے سیاسی مقاصد کارفرما ہیں اور ان کا مقصد پارٹی کی شبیہ خراب کرنا اور مہاراشٹر کی سیاست میں بی جے پی کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ مہاراشٹر کی سیاست میں 'آپریشن لوٹس' کا ذکر ہوا ہو۔ ماضی میں بھی کئی مرتبہ اپوزیشن کی جماعتوں نے بی جے پی پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ مرکز میں اپنی طاقت اور تحقیقاتی ایجنسیوں کا استعمال کرتے ہوئے سیاسی مقاصد کے تحت کارروائیاں کرواتی ہے۔

# امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیکنے سے ہندوستان کا انکار! امریکہ کو تجارتی معاہدے کے لیے کرنا ہوگا انتظار

نئی دہلی: ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جاری تجارتی معاہدے میں ایک بڑی رکاوٹ ا? گئی ہے۔ امریکہ اپنی طرف سے ہندوستان میں مکئی اور سویابین جیسے زرعی مصنوعات پر کم ٹیرف کا مطالبہ کر رہا ہے، لیکن ہندوستانی حکومت اس کے لیے تیار نہیں ہے۔ حکومت نے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ ایسا کوئی معاہدہ نہیں ہوگا، جس سے ملک کے 140 کروڑ لوگوں اور کسانوں کا نقصان ہو۔ اس کے علاوہ جینیٹیکل ماڈیفائیڈ فوڈ کے سلسلے میں بھی ہندوستان میں صحت سے متعلق خدشات ہیں۔ ہندی نیوز پورٹل ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع خبر میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اگر 9 جولائی تک کوئی محدود معاہدہ نہیں ہوا تو ہندوستانی صنعتوں کو امریکہ میں 26 فیصد ٹیکس کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ واضح ہو کہ امریکہ نے ہندوستان کو 10 فیصد کا بیس لائن ٹیرف ا?فر کیا ہے، لیکن ہندوستان اسے کافی نہیں سمجھتا ہے۔

# اورنگزیب کی مدح سرائی ناقابل برداشت، ایسی سوچ کا مہاراشٹر میں کوئی مقام نہیں
## ابوعاصم اعظمی مہاراشٹر کے لیے خطرہ، حکومت فوری کارروائی کرے: آنند پرانجپے

ممبئی: این سی پی کے ترجمان آنند پرانجپے نے سماجوادی پارٹی کے رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی کے حالیہ بیانات کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ مہاراشٹر کے لیے ایک خطرناک رجحان بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابو عاصم اعظمی جان بوجھ کر فرقہ وارانہ سیاست کو ہوا دے رہے ہیں اور اس سے نہ صرف سماجی تانے بانے کو نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ عوامی جذبات بھی مجروح ہو رہے ہیں۔ آنند پرانجپے نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایسے عناصر پر سخت کارروائی کی جائے تاکہ ریاست کی ہم آہنگی اور اتحاد کو محفوظ رکھا جا سکے۔ آنند پرانجپے نے مہاراشٹر کی صدیوں پرانی روحانی روایت 'آساڑھی واری' کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سنت گیانیشور اور سنت تکارام کی پالکھی یاترا آلانڈی اور دہو سے نکل کر پنڈھرپور تک جاتی ہے جس میں لاکھوں وارکری پیدل سفر کرتے ہیں۔ اس یاترا میں نہ صرف ہندو بلکہ کئی مسلمان بھائی بھی شریک ہوتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مثال مہاراشٹر کی اس میل جول والی ثقافت کی علامت ہے جسے ابوعاظمی جیسے عناصر نقصان پہنچا رہے ہیں۔ پرانجپے نے کہا کہ ہندو مسلم تفریق کو بنیاد بنا کر سیاست کرنے والوں کے لیے مہاراشٹر میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ اس موقع پر آنند پرانجپے نے زبان کے مسئلے پر بھی حکومت کا موقف واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی سرکاری اور تہذیبی زبان صرف مراٹھی ہے اور مہایوتی حکومت کبھی بھی ایسا کوئی فیصلہ نہیں کرے گی جس سے مراٹھی زبان کی توہین ہو۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ایک اہم اجلاس بلایا ہے جس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ ریاست کے تمام اسکولوں میں پہلی سے پانچویں جماعت تک مراٹھی زبان کو لازمی مضمون کے طور پر پڑھایا جائے گا۔ اس کے علاوہ دوسری یا تیسری زبان کے طور پر اگر بیس سے زائد طلبہ کسی دوسری زبان جیسے ہندی یا دیگر بھارتی زبان کا انتخاب کرتے ہیں تو متعلقہ اسکول پر لازم ہوگا کہ اس زبان کے لیے باقاعدہ استاد مقرر کرے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مراٹھی زبان کو وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے 'شاستریہ بھاشا' یعنی کلاسیکی زبان کا درجہ دیا گیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاستی اور مرکزی حکومت مراٹھی کے تحفظ و فروغ کے لیے سنجیدہ ہے۔ آنند پرانجپے نے ایک بار پھر اورنگزیب کی مدح سرائی پر سخت ردعمل ظاہر کیا اور کہا کہ مہاراشٹر میں ایسے کسی رویے کو برداشت نہیں کیا جائے گا جو اورنگزیب جیسے ظالم بادشاہ کی تعریف کرے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ چھترپتی سنبھاجی مہاراج کو جس بے رحمی سے مارا گیا، وہ مہاراشٹر کے تاریخی شعور میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اورنگزیب نے نہ صرف اپنے باپ کو آٹھ سال قید میں رکھا بلکہ اپنے بھائیوں کا قتل کیا اور شیواجی مہاراج پر کئی حملے کیے۔ پرانجپے نے کہا کہ ایسے ظالم حکمران کو آئیڈیل بنانے والے افراد کو تاریخ سے سبق سیکھنا چاہیے اور ایسی سوچ کو مہاراشٹر میں ہرگز جگہ نہیں ملنی چاہیے۔ ان کے مطابق ریاست کی شناخت شیواجی مہاراج جیسے عظیم رہنماؤں سے وابستہ ہے اور جو عناصر اس شناخت کو چیلنج کرتے ہیں، ان کے خلاف سخت اقدام ناگزیر ہے۔

पाहिजेत
इलेक्ट्रिकच्या दु कानात दोन अनुभवी मेकॅनिक पाहिजेत आकर्षक पगार देण्यात येईल अनुभव असल्यास प्राधान्य देण्यात येईल.
बाहेरगावी व्यक्ती असल्यास राहण्याची सोय करण्यात येईल
मोबाईल. 9158042070
7499630760

पाहिजेत
इलेक्ट्रिकच्या गोडाऊन मध्ये सुपर वायझर पाहिजेत .आकर्षक पगार देण्यात येईल
बाहेरगावी व्यक्ती असल्यास राहण्याची सोय करण्यात येईल.
मोबाईल 9423438088

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آ یڈ یٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس آیکٹ 1867 کے مطابق آ خبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل آعتر آض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔